عرفان البلاغة الواضحة

تمارین مع قواعد و تعریفات و ترجمۂ اشعار

علم البیان

مؤلف محمد عرفان رضا قادری

Scanned by CamScanner

(البلاغۃ الواضحۃ)

(تعریفات بلاغۃ)

Page No.:
Date :

①

علم بلاغت ⇐ وہ علم ہے جس کے قواعد ملحوظ رکھنے سے مقتضائے حال کے مطابق کلام کرنے میں غلطی واقع نہ ہو

موضوع ⇐ علم بلاغت کا موضوع الفاظ و معانی ہیں

غرض وغایت ⇐ بے موقع کلام صادر نہ ہو

علم بیان ⇐ وہ علم ہے جس کے معنیٔ واحد کو (مقصود پر واضح دلالت ہونے کے ساتھ) مختلف طریقوں سے ادا کرنے کا سلیقہ معلوم ہو

موضوع ⇐ لفظ عربی معنیٔ مراد پر واضح دلالت ہونے کی حیثیت سے بلفظ دیگر دلالت عقلیہ

غرض وغایت ⇐ معنی کو مختلف طریقوں سے ادا کرنے کا ملکہ ہونا

(۱) التشبیہ ⇐ اس بات کے بیان کرنے کو کہتے ہیں کہ ایک چیز یا چند چیزیں دوسری چیز کے ساتھ ایک صفت یا زیادہ صفتوں میں شریک ہیں حرف تشبیہ کاف یا اس کے مانند کے ذریعہ وہ ادات تشبیہ چاہے لفظوں میں مذکور ہو یا نہ ہو لیکن مراد ہو

(۲) الاستعارہ ⇐ یہ ایسی تشبیہ ہے جس کے دونوں طرف میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کا علاقہ ہمیشہ مشابہت کا ہوتا ہے

(۳) المجاز ⇐ جو تعریف نیچے مجاز لغوی میں بیان کیا گیا وہی مجاز کی تعریف ہے

(۴) الکنایۃ ⇐ ایسا لفظ ہے جس کو بول کر اس کا لازم معنی مراد لیا جائے ساتھ ہی اس کا اصلی معنی مراد لینا بھی جائز ہو

(۵) التشبیہ تمثیل ⇐ جب وجہ شبہ اس میں مذکور چیزوں سے اخذ کی ہوئی صورت ہو۔

(۶) التشبیہ غیر تمثیل ⇐ جب وجہ شبہ اس طرح نہ ہو یعنی تمثیل نہ ہو۔

(۷) التشبیہ ضمنی ⇐ جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کو تشبیہ کی معروف صورت میں ذکر نہ کیا جائے بلکہ کلام کی ترکیب میں دونوں کو اشارۃً ذکر کیا جائے اور تشبیہ کی یہ قسم اس بات کا فائدہ دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے کہ مشبہ کی طرف جس حکم کی

(۸) التشبیہ مقلوب ⇐ وہ مشبہ کو مشبہ بہ بنا دیا جائے اس دعوے کے ساتھ کہ وجہ شبہ مشبہ میں زیادہ قوی اور نمایاں ہے

(۹) مجاز لغوی ⇐ وہ ایسا لفظ ہے جو کسی علاقہ اور مناسبت کی وجہ سے اپنے غیر موضوع لہ معنی میں مستعمل ہوا ایسے قرینہ کے ساتھ جو حقیقی معنی مراد لینے سے مانع ہو اور حقیقی اور مجازی کے درمیان علاقہ بھی ہوتا ہے

(۱۰) اور کبھی مشابہت کے علاوہ ہوتا ہے اور قرینہ کبھی لفظیہ ہوتا ہے اور کبھی حالیہ ہوتا ہے

(۱۱) الاستعارہ التمثیلیۃ ⇐ یہ وہ ترکیب جو غیر موضوع لہ معنی میں مستعمل ہو مشابہت کے علاقہ کی وجہ سے اور ساتھ ہی حقیقی معنی مراد لینے سے مانع قرینہ بھی ہو

Scanned by CamScanner

(البلاغۃ الواضحۃ)
(تعریفات بلاغۃ)

Page No.:
Date :

(13) قرینہ لفظیہ = اور اگر تعیین لفظ سے سمجھی جائے تو قرینہ لفظیہ

(14) قرینہ حالیہ = اگر تعیین حال سے سمجھی جائے تو قرینہ حالیہ

(15) قرینہ = اس چیز کو کہتے ہیں جو کسی شئی کی تعیین پر دلالت کرے

(16) مجاز مرسل = وہ کلمہ ہے جو اپنے غیر حقیقی معنی میں استعمال کیا جائے مشابہت کے علاوہ کسی علاقہ کی وجہ سے ساتھ ہی حقیقی معنی مراد لینے سے مانع قرینہ بھی ہو

(17) مجاز عقلی = وہ فعل یا معنی فعل کی غیر ماہولہ کی طرف نسبت کرنا ہے کسی علاقہ کی وجہ سے ایسے قرینہ کے ساتھ جو اسناد حقیقی کو مراد لینے سے مانع ہو۔

(18) مجاز اسناد = فعل کے سبب یا فعل کے زمانے یا فعل کے مکان یا فعل کے مصدر کی طرف ہوتی ہے یا مبنی للفاعل کی نسبت مفعول کی طرف یا مبنی للمفعول کی نسبت فاعل کی طرف کرنے سے ہوتی ہے۔

Scanned by CamScanner

(البلاغة الواضحة)

Page No.:
Date :

1

القاعدة - تشبیہ تا مجاز مرسل-

سبق نمبر-1 (ارکان تشبیہ)

(ا) المشبہ = جس کو تشبیہ دی جائے
(ب) المشبہ بہ = جس سے تشبیہ دی جائے
(ج) اداۃ التشبیہ = جس حرف وفعل واسم کے ذریعے تشبیہ دی
(د) وجہ الشبہ = جس وصف میں تشبیہ دی جائے
★ ویجب ان یکون اقوی واظہر فی المشبہ بہ منہ فی المشبہ
وجہ شبہ کا مشبہ کے مقابلہ میں مشبہ بہ میں زیادہ واضح اور قوی ہونا ضروری ہے

سبق 2- (اقسام تشبیہ)

(ا) التشبیہ المرسل = ما ذکرت فیہ الاداۃ
وہ تشبیہ جس میں ادات تشبیہ مذکور ہو
(ب) التشبیہ المؤکد = ما حذفت منہ الاداۃ
وہ تشبیہ ہے جس میں ادات تشبیہ محذوف ہو
(ج) التشبیہ المجمل = ما حذف منہ وجہ الشبہ
وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ محذوف ہو
(د) التشبیہ المفصل = ما ذکر فیہ وجہ الشبہ
وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور ہو
(ر) التشبیہ البلیغ = ما حذفت منہ الاداۃ و وجہ الشبہ
وہ تشبیہ ہے جس میں ادات تشبیہ اور وجہ شبہ دونوں محذوف ہو

سبق 3- (اغراض تشبیہ)

(ا) بیان امکان مشبہ بہ ذالک حین یسند الیہ امر مستغرب لا تنزول غرابتہ الا بذکر مشبہ لہ
یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ کی طرف کسی ایسی انوکھی چیز کی نسبت کی جائے کہ اس کا انوکھا پن بغیر اس کی نظیر کو ذکر کیے ختم نہ ہو
(ب) بیان حال = ذالک حینما یکون المشبہ غیر معروف الصفۃ قبل التشبیہ فیفیدہ التشبیہ الوصف
یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ تشبیہ سے پہلے اس صفت کے ساتھ مشہور نہ ہو تو یہ تشبیہ مذکورہ وصف کے ساتھ اس کے متصف ہونے کا فائدہ دیتی ہے۔
(ج) بیان مقدار الحالہ :- ذالک اذا کان المشبہ معروف الصفۃ قبل التشبیہ معرفۃ اجمالیۃ وکان التشبیہ یبین مقدار ھذہ الصفۃ

Scanned by CamScanner

(2)

(البلاغۃ الواضحۃ)

(القاعدۃ)

Page No.:
Date :

یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ تشبیہ سے پہلے مذکورہ صفت کے ساتھ اجمالی طور پر معروف و مشہور ہو اور تشبیہ اس صفت کی مقدار کو بیان کر دیتی ہے

⑥ تقریر حالہ :- کما اذا کان ما اسند الی المشبہ بہ یحتاج الی التشبیہ والایضاح بالمثال

یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ کی طرف ایسی چیز منسوب کی جائے جس کو پختہ کرنے کی اور مثال سے وضاحت کی ضرورت پڑے

⑤ تزیین مشبہ او تقبیحہ

مشبہ کو خوبصورت انداز میں یا اس کو قبیح انداز میں پیش کرنا

سبق - 10 - (استعارہ تصریحیہ و مکنیہ)

(1) استعارہ تصریحیہ = وھی ما صرح فیھا بلفظ المشبہ بہ

~~اس وقت ہوگا جب کہ جس لفظ میں استعارہ~~ وہ ایسا استعارہ ہے جس میں لفظ مشبہ بہ کو صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا

(2) استعارہ مکنیہ = وھی ما حذف فیھا المشبہ بہ و رمز لہ بشیئ من لوازمہ

وہ ایسا استعارہ ہے جس میں مشبہ بہ کو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کے لوازمات میں سے کسی لازم کے ذریعے مشبہ بہ کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہو

سبق - 11 - (استعارہ اصلیہ و تبعیہ)

(1) استعارہ اصلیہ = اذا کان اللفظ الذی جرت فیہ اسما جامدا

اس وقت ہوگا جب کہ جس لفظ میں استعارہ جاری ہوا ہے وہ اسم جامد ہو

(2) استعارہ تبعیہ = اذا کان اللفظ الذی جرت فیہ مشتقا او فعلا

اس وقت ہوگا جب کہ جس لفظ میں استعارہ جاری ہوا ہے وہ اسم مشتق ہو یا فعل ہو

(3) تبعیہ قرینتھا مکنیۃ = اذا اجریت الاستعارہ فی واحدۃ منھما امتنع اجراؤھا فی الاخری

یہ استعارہ تبعیہ کا قرینہ استعارہ مکنیہ ہوتا ہے مگر جب استعارہ تبعیہ اور مکنیہ میں سے کسی ایک میں استعارہ جاری کر دیا جائے تو دوسرے میں اس کا جاری کرنا جائز نہیں ہوگا

Scanned by CamScanner

البلاغۃ الواضحۃ

(قاعدہ)

Page No.:
Date :

سبق-12- (استعارہ مرشحہ ومجردہ مطلقہ)

(1) استعارہ مرشحہ = ما ذکر معہا ملایلیم المشبہ بہ
وہ استعارہ ہے جس میں مشبہ بہ کے مناسب کو ذکر کیا جائے

(2) استعارہ مجردہ = ما ذکر معہا ملایلیم المشبہ
وہ استعارہ ہے جس کے ساتھ مشبہ کا مناسب ذکر کر دیا جائے

(3) استعارہ مطلقہ = ما خلت من ملایمات المشبہ بہ او المشبہ
وہ استعارہ ہے جو مشبہ بہ اور مشبہ کے مناسبات سے خالی ہو

(4) ☆ لا یعتبر الترشیح او التجرید الا بعد ان تتم الاستعارۃ باستیفائہا قرینتہا لفظیۃ او حالیۃ۔ ولہذا لا تسمی قرینۃ التصریحیۃ تجریدا ولا قرینۃ المکنیۃ ترشیحا
ترشیح اور تجرید کا اعتبار اسی وقت ہوگا جب کہ استعارہ اپنے قرینہ لفظیہ یا حالیہ سے ~~سبق-14-~~ پورا ہو چکا ہو اسی لئے استعارہ تصریحیہ کے قرینہ کو تجرید اور مکنیہ کے قرینہ کو ترشیح نہیں کہا جاتا ہے

سبق-16- (مجاز مرسل) (علاقات)

(1) سببیۃ =

(2) مسببیۃ =

(3) الجزئیۃ =

(4) الکلیۃ =

(5) اعتبار ما کان = ماضی

(6) اعتبار ما یکون = مضارع

(7) المحلیۃ =

(8) الحالیۃ =

Scanned by CamScanner

(البلاغۃ الواضحۃ)

(اشعار کا ترجمہ)

Page No.:
Date :

سبق نمبر 1 (التشبیہ)

(۱) انت کالشمس فی الضیاء وان جا وزت کیوان فی علو المکان

ترجمہ - آپ روشنی میں سورج کی طرح ہے اگرچہ آپ زحل ستارے سے آگے نکل جائے مکان کی بلندی میں

(۲) انت کاللیث فی الشجاعۃ والاقدام والسیف فی قراع الخطوب

آپ بہادری اور جرأت کرنے میں شیر کی طرح ہے اور آپ مصیبتوں کا مقابلہ کرنے میں تلوار کی طرح ہے۔

(۳) کان اخلاقك فی لطفها ورقۃ فیها نسیم الصباح

آپ کے اچھے عادات مہربان ہونے میں اور مہربان کے نرم ہونے میں گویا کہ وہ صبح کی ہوا ہے۔

(۴) کانما الماء فی صفاء وقد جری ذائب اللجین

گویا کہ پانی صاف ہونے میں پگھل کر بہنے والی چاندی ہے۔

(۵) وہ لیل کانہ الصبح فی الحسن ..... الخ

گویا کہ کچھ راتیں صبح کی طرح ہے حسن میں اگر راتیں کالی چادر اوڑھے ہوئے ہیں

(۶) سہیل کوجنۃ الحب فی اللون ..... الخ

سہیل نامی ستارہ رنگ محبوب کے رخسار کی طرح ہے اور دھڑکنے میں محبوب کا دل کی طرح ہے

(۷) انت کالبحر فی السماحۃ والشمس ..... الخ

آپ سخاوت میں سمندر کی طرح ہے اور آپ بلندی میں سورج کی طرح ہے اور چمکنے میں بدر کی چاند کی طرح ہے

(۸) العمر مثل الضیف او ..... الخ

محبوب کی عمر مہمان کی طرح ہے یا ایسے خواب کی طرح ہے جو ٹھہرتا نہیں ہے

Scanned by CamScanner

(البلاغۃ الواضحۃ) (اشعار کا ترجمہ)

سبق نمبر 2 (اقسام تشبیہ)

Page No.: ②
Date :

(ا) انا کالماء ان رضیت صفاء ---- الخ
اگر میں راضی رہوں تو صفائی میں پانی کی طرح ہوں اور جب میں غصہ ہوتا ہوں تو آگ کا شعلہ ہو جاتا ہوں

(ب) سرنا فی لیل بہیم ---- الخ
ہم نے تاریکی رات میں سیر کی گویا کہ وہ تاریکی رات تاریکی اور گھبراہٹ میں سمندر کی طرح ہیں

(ج) فکان لذۃ صوتہ و دبیبھا ---- الخ
گویا کہ مدعی کی آواز کی لذت اور آواز کا اثر ایسا اونگھ ہیں جو سونے والوں کے رگوں میں دوڑتا ہے

(د) وکان الشمس المنیرۃ ---- الخ
گویا کہ روشن سورج دینار ہے جسکو مارنے والے کے ہتھوڑے نے روشن کر دیا ہو

(ر) انت نجم فی رفعۃ و ضیاء ---- الخ
آپ بلند ہونے میں اور روشنی دینے میں ستارے کی طرح ہیں تو آپ کو انکھیں مشرق اور مغرب میں ہونے کے باوجود دیکھ لیں گی

(ز) ان ارمعت ایھا ذا الھمام ---- الخ
اے ارادہ کرنے والے آپ کا کہاں کا ارادہ ہے ہم تو کھاس کے ٹیلے کی طرح ہیں اور آپ بادل سے برسنے والے بارش کی طرح ہے

(س) النشر مسک والوجوہ ---- الخ
محبوبہ کے بدن سے پھوٹنے والی خوشبو مشک کی طرح ہے اور اسکے چہرے دینار کی طرح ہے اور اسکے ہاتھ کے پورے بھی درخت کی طرح ہے

(ش) اذ نلت ملک الود ---- الخ
جب میں آپ کی محبت کو حاصل کرتا ہوں تو مال بھی بے کار ہے اور جو کچھ بھی مٹی کے اوپر ہوتا ہے وہ مٹی کی طرح ہوتا ہے

(ص) کان النھار الزاھر ---- الخ
گویا کہ وہ روشن دن اور درخشاں چاند ھوکی طرح ہے جو کسی بھی دیکھنے والے پر مخفی نہیں ہے

(ض)

Scanned by CamScanner

(11) ان السیوف مع الذین - - الخ

بیشک تلواریں ان لوگوں کا ساتھ دیتی ہیں جن کے دل تلواروں کے دلوں کی طرح ہوں جب کہ دونوں فریق آمنے سامنے مقابلے کے لئے آجائیں

(12) تلقی الحسام علی جراءۃ - ... الخ

تو تلوار کو اس کی دھار کی تیزی کے باوجود ہر بزدلی کے ہاتھ میں بزدل کی طرح پائے گا

(13) فعلت بنا فعل الشمس - ... الخ

امیر کے انعامات کے ہمارے ساتھ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنی زمین کے ساتھ کرتا ہے اور امیر کا حق ہم ادا نہیں کر سکتے

(14) ولا کتب الا المشرفیۃ عندہ --- الخ

اور ممدوح کے پاس خطوط فائل نہیں ہیں مگر تلواریں ہیں اور اسکے پاس قواعد نہیں ہے مگر زبردست لشکر ہے -

(15) اذا الدولۃ استکفت بہ فی ملمۃ .... الخ

جب سلطنت ممدوح سے کسی حادثہ میں مدد مانگتی ہے تو وہ کافی ہو جاتا ہے چنانچہ وہ تلوار ہاتھ اور دل بن جاتا ہے

(16) لک سیرۃ کصحیفہ -- ... الخ

آپ کی سیرت صاف ستھری اور بے غبار ہے نیک لوگوں کے اعمال نامے کی طرح ہے

(17) ذھبت جدۃ الشتاء ---- الخ

سردی کی تیزی چلی گئی اور موسم ربیع نے ہم کو پالیا جو آپ کے مشابہ ہے

(18) وددنا العید وھو اللئام ... الخ

اور عید قریب ہو گئی اور عید تو لوگوں کے لئے ہے یہاں تک کہ وہ پورا ہو گیا حالانکہ آپ تو عید کے بھی عید ہیں -

(19) لہ ھزۃ کھزۃ السیف .... الخ

وہ جھومتا ہے تلوار کے جھومنے کی طرح جب وہ مست ہو جاتا ہے اور اس کے اندر دلیری ہے شیر کی دلیری کی طرح جب وہ غضبناک ہوتا ہے

(20) کان اخی شجرا .... الخ

میرا بھائی ایسا درخت ہے جو کبھی بے پھل نہیں رہتا ہے اور ایسا سمندر ہے جس کے گدلا ہونے کا ڈر نہیں ہے

Scanned by CamScanner

21) قصور کالکواکب لامعات - - - الخ

چمکدار محلات ستاروں کی طرح ہیں قریب ہے کہ وہ چلنے والوں کے لئے تاریکی کو روشن کر دیں

22) اذا ما الرعد زمجر خلت - - - الخ

جب بجلی گرجتی ہے تو بادل میں غضبناک شیر خیال کریگا جسکے لئے دھاڑنا ہے

23) مفتولة ممدولة - - - الخ

وہ صوم بٹی ہوئی ہے اور مضبوط ہے جو ہمارے سامنے نیزہ کے قد و قامت کو بیان کر رہی ہے گویا کہ وہ نوجوان کی عمر ہے اور اس میں جو آگ ہے وہ صوت کی طرح ہے

24) [redacted] کم وجوہ مثل النھار - - - الخ

کتنے ہی چہرے ہیں جو روشنی میں دن کی طرح ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو تاریکی میں رات کی طرح ہوتے ہیں

25) اشبھت اعدائی فصرت - - - الخ

آپ میرے دشمنوں کے مشابہ ہیں تو میں ان سے محبت کرنے لگا اس لئے کہ میرا آپ سے نفع اٹھانا اسے میرا نفع اٹھانا ہے

26) کالسیف فی اخذامہ - - - الخ

ہمارا ممدوح کاٹنے میں تلوار کی طرح ہے اور مسلسل برسنے میں بادل کی طرح ہے اور حملہ کرنے میں تیر کی طرح ہے

27) ان ھذا الشعر فی الشعر - - - الخ

بیشک یہ شعر شعر کی دنیا میں بادشاہ ہے جو چل رہا ہے پس وہ سورج ہے اور دنیا فلک ہے (یعنی وہ اس کا محور ہے)

28) خلو خلق الناس من دھرھم - - - الخ

پس تمام لوگ دہر کے زمانے میں پیدا کئے جاتے تو یہ تاریکی ہوتے • اور آپ انکے لئے دن (روشنی) ہوتے

29) امضی سلاح قلّد المرء - - - الخ

اور سب سے تیز ہتھیار جس کو آدمی اپنی گردن میں لٹکائے بالشراعت ابوالمسک سے امید باندھنا اور اس کا قصد کرنا ہے

30) برک تحلت بالکواکب - - - الخ

وہ چھوٹے چھوٹے حوض جس کی زمین ستاروں سے مزین ہوگئی اور میں کا رخ پلٹ کر آسمان ہو گیا

Scanned by CamScanner

(31) بنت بالفضل والعلو - ... الخ

آپ فضل و بلندی میں نمایاں ہوگئے پس آپ آسمان بن گئے اور لوگ زمین بن گئے

(32) ولو لم يشمل لها غمام ---- الخ

اگر بادل زمین پر نہ برستا اپنی پہلی بارش کے ساتھ تو آپ اس کے لئے بادل ہو جاتے

(33) وكاني ما قلت والليل ---- الخ

گویا کہ میں نے کہا ہی نہیں کہ رات بچھے ہے جب کہ تاریکی کا شباب تو ابتداء میں ہی ہوتا ہے

(34) ليلتي هذه عروس - -- الخ

میری یہ رات حبشی کی دلہن ہے جس پر موتیوں کے ہار ہیں

(35) هرب النوم عن جفوني --- - الخ

نیند میری پلکوں سے بھاگ گئی اس رات میں بزدل کے دل سے امن کے بھاگنے کی طرح

(36) ركبوا الرياحي والسروج --- الخ

وہ لوگ سیاہ گھوڑوں پر سوار ہوگئے انکی زین ابتدائی چاند لگ رہی ہے اور سوار چودھویں کے چاند اور نیزے لگ رہے ہیں -

(37) سل سيف الفجر ---- الخ

صبح کی تلوار کھینچ لی گئی تاریکی کے میان سے اور رات آخری تاریکی لباس سے بے لباس ہوگئی

(38) كان ابماض السيوف - ---- الخ

گویا کہ تلواروں کی چمک بجلیاں ہیں اور انکے گھوڑوں کا گرد و غبار تاریکی والے بادل ہیں

(39) انا نار في مرتقى ---- الخ

میں حسد کرنے والے کی نگاہ کی بلندی میں آگ ہوں اور بھائیوں کے ساتھ بہتا ہوا پانی ہوں -

Scanned by CamScanner

(البلاغۃ الواضحۃ)

(اشعار کا ترجمہ)

سبق نمبر (۳) (تشبیہ تمثیل)

Page No.:
Date:

⑥

(۱) ھو بحر السماح والجود --- الخ

میرا ممدوح جود و سخا کا سمندر ہے اس سے تمہارا جتنا زیادہ ہوگا اتنی زیادہ فقر سے دوری ہوگی

(۲) ولیل کمرج البحر ارخی --- الخ

بہت سی راتیں سمندر کی موجوں جیسی ہیں جنہوں نے طرح طرح کے غموں کے ذریعے مجھ پر اپنے پردے ڈال دئے

(۳) والماء یفصل بین ذھاب --- الخ

پانی پھولوں کے باغ میں دونوں جانب فاصلہ ڈال رہا ہے

(۴) کبساط وشی جرّث --- الخ

جیسے کوئی منقش چادر ہو جس پر لوہار کے ہاتھوں نے تلوار کو بے نیام کر دیا ہو

(۵) یھز الجیش حولك --- الخ

لشکر آپ کے اردگرد اپنی دونوں جانبوں (یعنی میمنہ اور میسرہ) کو حرکت دے رہا ہے جیسے عقاب پرندہ اپنے دونوں بازوؤں کو پھیر پھڑا تا ہے

(۶) کان الھلال لون لجین --- الخ

ابتدائی تین راتوں کا چاند گویا کہ چاندی کی مچھلی ہے جو نیلے طشت میں ڈوب رہی ہے

(۷) وما الموت الا سارق دق شخصه --- الخ

اور موت تو محض ایک ایسا چور ہے جس کی ذات چھپی ہوئی ہے جو بغیر ہاتھ کے حملہ کرتی ہے اور بغیر پیر کے چلتی ہے۔

(۸) قد انقضت دولة الصیام --- الخ

ماہ رمضان کی حکومت ختم ہوگئی اور پہلی رات کے کمزور چاند نے عید کی خوشخبری دے دی

(۹) یتلو الثریا کفاغر شرہ --- الخ

چاند ثریا کے پیچھے منہ پھاڑے ہوئے لالچی کی طرح چل رہا ہے جو انگور کے خوشے کھانے کے لئے اپنا منہ کھولے ہوئے ہے

(۱۰) وتراہ فی ظلم الدجی --- الخ

اور تم ممدوح کو جنگ کی تاریکی میں دیکھو گے تو اس کو ایک چاند خیال کرو گے جو لوگوں پر ستارے سے حملہ کر رہا ہے۔

Scanned by CamScanner

(11) كان سماءنا لما تجلت --- الخ
جب صبح کے وقت ہمارا آسمان کہکشاں اپنے ستاروں کے درمیان روشن ہو جاتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ بنفشہ کا باغ ہو

(12) رياض بنفسج خضل نداه --- الخ
جسکی شبنم تر و تازہ ہو اور جس کے درمیان گل بابونہ کی کلی کھل اٹھی ہو

(13) ما انس لا انس خبازا --- الخ
اس نان بائی کو نہیں بھولا ہوں اور نہ بھولونگا جس کے پاس سے میرا گزر ہوا جو روٹی کے پیڑے کو پھیلا دیتا ہے آنکھ جھپکنے کی طرح

(14) ما بين رؤيتها في كفه --- الخ
اس پیڑے کے اس کے ہاتھ میں ایک گیند کی شکل میں دکھائی دینے اور اس کے چاند کی طرح بالکل گول دکھائی دینے کے درمیان

(15) الا بمقدار ما تنداح دائرة --- الخ
صرف اتنے وقت میں دائرہ پھیلتا ہے جتنے وقت میں پانی کی سطح پر دائرہ پھیل جاتا ہے جب کوئی اس پر پتھر پھینکے

(16) اول بدء المشيب واحدة --- الخ
سب سے پہلے بڑھاپے کی ابتداء ایک بال سے ہوتی ہے جو بال اپنے خوب و جوار کے بالوں میں آگ بھڑکاتا ہے۔

(17) مثل الحريق العظيم --- الخ
اس بڑی آگ کی طرح جس پر پہلے حملہ ایک چھوٹی چنگاری کرتی ہے

(18) تقلدتني الليالي وهي مدبرة --- الخ
زمانے نے مجھے ہار پہنایا جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ رہا ہے گویا میں ایک تیز تلوار ہوں جو بھاگے آدمی کے ہاتھ میں

(19) وجدت نفسك من نفسي --- الخ
میں نے محسوس کیا آپ کی ذات کو میری ذات کے ساتھ اس درجہ میں جو تعلق پانی اور شراب میں ہے وہ تعلق ہے

(20) ولم افهم معانيها --- الخ
میں اس مغنیہ کے معنی و مفہوم نہیں سمجھ سکا لیکن اس نے میرے جگر میں آگ لگادی میں اس کی جلن سے ناواقف نہیں ہوں

Scanned by CamScanner

21 غیبت کانتنی اعمی معنی --- الخ

پس میں نے اس طرح رات گزاری گویا میں نابینا اور مصیبت کا مارا ہوں جو گانے والیوں سے محبت تو کرتا ہے لیکن دیکھ نہیں سکتا

22 انی واباک کالھادی --- الخ

میں اور تم اس پہلے آدمی کی طرح ہیں جس نے ایک چشمہ دیکھا اور اس کے پاس ایک گڑھا ہے جس میں ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے

23 رای بعینہ ماء عز --- الخ

اس نے اپنی آنکھوں سے ایسا پانی دیکھا جس کے گھاٹ تک پہنچنا دشوار ہے اور وہ پانی کے بغیر لوٹ بھی نہیں سکتا ہے

24 النفس کالطفل ان تھمله --- الخ

نفس بچے کی طرح ہے اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو وہ دودھ کی محبت میں جوان ہوگا اور اگر اس کا دودھ چھڑا دو گے تو وہ چھوڑ دے گا

25 کانھم فی ظھور الخیل --- الخ

گویا وہ لوگ گھوڑوں کی پشتوں پر ٹیلے کی گھاس ہیں یہ ان کی کامل مہارت کی بنا پر ہے نہ کہ گھوڑوں کی زین کے مضبوط کسنے کی وجہ سے

26 یطا الثری متر فقا من ثھلہ --- الخ

شیر زمین کو نرمی سے روندتا ہے اپنے تکبر کی وجہ سے گویا کہ وہ ڈاکٹر ہے جو مریض کی نبض دیکھ رہا ہے

27 کانما فی نھارھا قمر --- الخ

گویا کہ وہ تالاب دن میں ایک چاند ہے جس کو تاریکیوں نے اپنے باغات سے گھیرا ہوا ہے

28 رب لیل قطعتہ بصدود --- الخ

اور بہت سی راتوں کو میں نے کاٹا ہے اعراض اور جدائی کے ساتھ جن میں سکون ذرا بھی نہ تھا

29 موحش کالتقیل تقذی بدالعین --- الخ

وحشت ناک تھیں اس بڑی بھاری بھرکم آدمی کی طرح جس سے آنکھوں کو تکلیف ہوتی ہے اور کان اس کی بات سننے سے اعراض کرتے ہیں

30 للہ نھر سال فی بطحاء --- الخ

اور اللہ کی قسم وہ نہر جو بطحاء میں بہہ رہی وہ گھاٹ پر اترنے کے اعتبار سے زیادہ میٹھی ہے حسین محبوبہ کے ہونٹوں کی سرخی سے

Scanned by CamScanner

31) منعطف مثل السوار --- الخ

وہ موڑ ویسی ہے کنگن کی طرح گویا کہ وہ نہر آسمان کی کہکشاں ہے جب کہ اس کو پھول گھیرے ہوئے ہوں

32) فی شبر السرو منهم مثل --- الخ

سرو کے درخت میں ان کی مثال ہے اس میں حسن و رونق تو ہے لیکن اس میں پھل نہیں ہے

33) العیش نوم المنیۃ --- الخ

زندگی ایک نیند ہے اور موت بیداری ہے اور انسان ان دونوں کے درمیان چلتا پھرتا ایک خیال و تصور ہے

34) کان الدموع علی خدها --- الخ

گویا کہ آنسو اس کے رخسار پر شبنم کے باقی ماندہ قطرے ہیں انار کے پھل پر

35) اغار من الزجاجۃ وهی --- الخ

مجھ غیرت آتی ہے اس کانچ کے پیالے پر جو امیر ابوالحسن کے لب پر رواں ہوتا ہے۔

36) کان بیاضها والراح فیها بیاض --- الخ

گویا کہ اس پیالے کی سفیدی جب کہ اس میں شراب ہو اسی سفیدی ہے جو آنکھ کی پتلی کو گھیرے ہوئے ہوتی ہے

37) والشمیت نار نا عمنظرها --- الخ

اور ہماری آگ شعلے بھڑکا رہی ہے اور اس کا منظر آپ کو پر عجیب و غریب منظر سے بے نیاز کر دے گا

38) اذا ارتمت بالشرار --- الخ

جب وہ آگ چنگاریاں اڑاتی ہے اور اس کی چوٹی پر لپٹ کی چادریں گرتی ہیں

39) رایت باقوتۃ مشبکۃ --- الخ

تو آپ ایک ٹھوس یاقوت کو دیکھیں گے جس سے سونے کا برادہ اڑ رہا ہے

40) انظر الیہ کانہ وکانما --- الخ

تم اس ریہٹ کو دیکھو گویا کہ وہ اور اس کے ڈول جب کہ ان سے پانی بہہ رہا ہو

41) فلک یدور بانجم جعلت له --- الخ

وہ ایسا آسمان ہے جو گھوم رہا ہے ستاروں کے مداروں کے ساتھ اور وہ ستارے اس کے لئے ہار کی طرح ہیں پس ان میں کچھ ستارے طلوع ہو رہا ہیں اور کچھ غروب ہو رہے ہیں۔

Scanned by CamScanner

(البلاغۃ الواضحۃ) (استعارکا ترجمہ)

Page No.:
Date :

سبق نمبر 16 (تشبیہ ضمنی)

(1) لا تنکر عطل الکریم --- الخ

شریف آدمی کے مالداری سے خالی ہونے پر نکیر مت کر اس لئے کہ سیلاب اونچی جگہ کا دشمن ہے۔

(2) وقد یشیب الفتی ولیس عجیبا ---.الخ

کبھی کبھی جوان کے بال سفید ہو جاتے ہیں بوڑھا ہو جاتا ہے اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ تر و تازہ ٹہنی میں کلی دکھائی دے

(3) من یھن یسھل الھوان علیہ --- الخ

جو بے حیثیت ہوتا ہے اس پر ذلت برداشت کرنا آسان ہے مردہ آدمی کو زخم سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی

(4) واصبح شعری منھما فی مکانہ ---.الخ

اور ان دونوں کی تعریف میں میرا شعر بالکل برمحل ہو گیا ہے اور حسینہ کے گلے میں ہار تو اچھا لگتا ہی ہے

(5) کرم تبین فی کلامک ماثلا --- الخ

شرافت تیرے کلام میں بہت ظاہر و نمایاں ہے اور گھوڑوں کا عمدہ ہونا ان کی آوازوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

(6) تنحوك الی الابطال وھو پروعھم --- الخ

تیرے ممدوح بہادروں کو دیکھ کر ہنسا کیے پھر بھی ان میں رعب پیدا کر دیتا ہے اور تلوار کی ایک دھار اور رونق ہوتی ہے جب وہ حملہ کرتی ہے۔

(7) ومن الخیر بطء سیبك --- الخ

تمہاری عطا کا مجھ سے موخر ہونا بہتر ہے بادلوں میں رفتار میں سب سے سست وہ بادل ہوتا ہے جس میں پانی نہ ہو

(8) لا یعجبن مضیما حسن ---.الخ

مظلوم پر اس کا حسن لباس بھلا نہیں معلوم ہوتا ہے کیا کسی مردہ مدفون کو اس کے کفن کی عمدگی اچھی لگتی ہے

(9) وما انا منھم بالعیش --- الخ

میں اپنے زمانے کے لوگوں میں سے نہیں ہوں ان لوگوں کے ساتھ زندگی گزارنے کے باوجود لیکن سونے کی کان تو مٹی میں ہی ہوتی ہے۔

(10) سیذکرنی قومی اذا جد جدھم --- الخ

اور عنقریب مجھے میری قوم یاد کرے گی جب ان پر مشقت آن پڑے گی اور تاریکی رات میں چودھویں کا چاند دھوندا جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

(11) تزدحم القصاد فی بابه --- الخ

اور قصیدے پڑھنے والے ان کے دروازے پر بھیڑ لگائے رہتے ہیں اور میٹھے چشمہ پر زیادہ بھیڑ ہوتی ہی ہے۔

(12) ترجو النجاة ولم تسلك --- الخ

تم نجات کی امید کرتے ہو حالانکہ نجات کی راہ پر نہیں چلتے ہو بیشک کشتی خشکی پر نہیں چلتی ہے

(13) حبر ابی حفص لعاب --- الخ

ابو حفص کی روشنائی رات کا لعاب ہے گویا کہ وہ روشنائی سیاہ گھوڑوں کے رنگ ہیں

(14) یجری الی لاخوان جری السیل --- الخ

یہ روشنائی بفور وزن کے اور بغیر ناپ تول دوستوں کے پاس سیلاب کی طرح بہہ کر جاتی ہے

(15) ویلاه ان نظرت وان --- الخ

اسکا برا ہو جب وہ دیکھتی ہے اس کا برا ہو جب اعراض کرتی ہے شبروں کا لگنا اور ان کا نکالنا دونوں تکلیف دہ ہے

(16) وقد زادها افراط حسن --- الخ

اس کے اچھے اخلاق میں اسکے پڑوس نے بہت زیادہ حسن و جمال بڑھا دیا وہ پڑوسی ایسے لوگ نہیں جو شرافت سے خالی اور محروم ہیں۔

(17) وحسن ذراری الکواکب --- الخ

اور بڑے بڑے ستاروں کا حسن و جمال یہی ہے کہ وہ انتہائی تاریک رات میں طلوع نظر آئیں۔

(18) اصبر علی مضض الحسود --- الخ

حسد کرنے والوں کی تکلیف پر صبر کریں اس لئے کہ تمہارا صبر کرنا اس کو فنا کر دیگا۔

(19) فالناس تاکل بعضها --- الخ

کیوں کہ آگ اپنے ہی بعض حصہ کو کھا لیتی ہے اگر اس کو کھانے کے لئے لکڑی، ایندھن نہ ملے

(20) لیس الحجاب بمقض عنك --- الخ

آپ کا پردہ کرنا میری امید کو آپ سے ختم کرنے والا نہیں ہے اس لئے کہ آسمان سے امید بھی اس وقت کی جاتی ہے جب وہ (بادلوں میں) چھپ جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

22. فان تفق الانام وانت ... الخ

اگر آپ ساری مخلوق سے فوقیت لے جائیں حالانکہ آپ انہی میں سے ہیں اس لئے کہ مشک بھی تو ہرن کے خون کا بعض حصہ ہے

23. اعیا زوالك عن مجل .... الخ

آپ کا اس مقام سے ہٹنا مشکل ہے جس کو آپ نے حاصل کر لیا ہے چاند اپنے ہالوں سے باہر نہیں نکل سکتا ہے

23. اعاذك الله من سهامهم ... الخ

اللہ تعالیٰ آپ کو دشمنوں کے تیروں سے اپنی پناہ میں رکھے اور چکنے والا ہی ہے وہ آدمی جس کا نشانہ چاند ہو

24. لیس بالمنکر ان برزت .... الخ

ہم کوئی حیرت و تعجب کی بات نہیں کہ آپ دوڑ میں آگے نکل گئے عربی گھوڑوں کو آگے بڑھنے سے روکا ہی نہیں جا سکتا ہے

سبق نمبر-5 (اغراض التشبیہ)

Page No.:
Date :

ا۔ وان علی ایدی العفاۃ - ... الخ

وہ ضرورت مندوں کے ہاتھوں سے بہت قریب ہے اور سخاوت میں پیسہ و یم پلہ سے بہت دور ہے

ب۔ کالبدر اغرط فی العلو - --- الخ

جیسے چاند بلندی میں بہت دور ہے اور اس کی روشنی رات میں چلنے والی جماعت سے بہت قریب ہے

ج۔ فانک شمس والملوک کواکب --- الخ

پس بیشک آپ سورج ہیں اور دوسرے بادشاہ ستارے ہیں جب سورج طلوع ہوتا ہے تو ان ستاروں میں سے کوئی بھی ظاہر نہیں ہوتا۔

د۔ ما قوبلت عیناہ الا ظنتا --- الخ

شیر کی دونوں آنکھوں کا جب بھی سامنا ہوتا ہے تو یہ خیال ہوتا ہے کہ اندھیری رات میں کسی مقیم جماعت کی آگ ہے

ر۔ مددت یدیک نحوھم ---- الخ

آپ نے اپنے ہاتھوں کو ان کی طرح پھیلایا اکرام و اعزاز میں مبالغہ کرنے کے لئے جیسے آپ نے اپنے ہاتھوں کو ان کی طرف عطیات دینے میں پھیلائے ہیں۔

ر۔ وتفتح لاکانت فمًا لو رایتہ --- الخ

وہ اپنا منہ کھولتی ہے اللہ کرے وہ نہ رہے اللہ کرے وہ نہ رہے اگر آپ اس کے منہ کو دیکھیں گے تو اس کو جہنم کا ایک دروازہ خیال کریں گے جو کھل رہا ہے۔

ز۔ وکم اب قد علا بابن ---- الخ

اور کتنے ہی باپ بیٹے کی وجہ سے عزت و شرافت کی چوٹی پر پہنچ گئے جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے عدنان کو بلندی حاصل ہوئی۔

س۔ اری کل ذی ملک الیک مصیرہ --- الخ

میں ہر بادشاہ کا مرجع آپ ہی کو دیکھ رہا ہوں ایسا لگتا ہے کہ آپ سمندر ہیں اور دوسرے بادشاہ چھوٹی نہریں ہیں۔

ش۔ دنوت تواضعا وعلوت مجدا --- الخ

آپ تو تواضع میں بہت پست ہو گئے اور شرافت میں بہت بلند ہیں پس آپ کی دو شان ہیں (۱) پستی (۲) بلندی

ص۔ کذالک الشمس تبعد ان سامی --- الخ

جیسے سورج اسکا سامنا کرو تو بہت دور ہے اور اسکی روشنی اور منفعت ہمیں قریب ہیں

۱۱۔ احبك بالون الشباب ---- الخ

اے جوانی کے رنگ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اس لئے کہ میں نے تم کو دونوں کو دل اور آنکھ میں پڑاؤ ڈالے دیکھا ہے

۱۲۔ سکنت سواد القلب اذ کنت ---- الخ

تم نے سواد قلب میں سکونت اختیار کی اس لئے کہ تم اس کے منشا ہے ہو جدائی مصیبت کے وقت میں نہیں پتہ لگا سکتا ہو کہ تم دونوں میں دل کون ہے۔

۱۳۔ اصبحت من لیلی الغداۃ ---- الخ

میں لیلی کے بارے میں صبح کو ہوگیا پانی کو پکڑنے والے کی طرح کہ جس سے انگلیوں کی کشادگی خیانت کرتی ہے

۱۴۔ واذا اشار محدثا فکانہ ---- الخ

جب وہ بات کرتے ہوئے اشارہ کرتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ مذرہے جو قضیب نگار رہا ہے یا ایک بوڑھا ہے جو اپنے منہ پر چیت مار رہی ہے

۱۵۔ لی منزل کوجار الضب ---- الخ

میرا ایک کمرہ ہے گوہ کے بل کی طرح میں اس میں ٹھہرتا ہوں وہ بہت تنگ ہے اس کے دونوں کنارے قریب قریب ہو کر تنگ ہوگئے ہیں

۱۶۔ اراہ غالب جسمی حین ---- الخ

جب میں اس میں داخل ہوتا ہوں تو اس کو اپنے جسم کا سایا خیال کرتا ہوں نہ تو اس میں میں اپنے پیر پھیلا سکتا ہوں اور نہ بیٹھ سکتا

۱۷۔ غدیر یرجرج امواجہ ---- الخ

وہ ایسا تالاب ہے جس کی موجوں کو حرکت دیتا ہے ہواؤں کا چلنا اور بادل کا گزرنا

۱۸۔ اذا الشمس من فوقہ ---- الخ

جب سورج کے اس کے اوپر روشن ہوتا ہے تو تم خیال کروگے کہ ایک زرہ ہے جس پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے

۱۹۔ ما ھو عبد لکنہ ولد ---- الخ

وہ غلام نہیں ہے لیکن وہ تو بیٹا ہے بے نیاز محافظ نے مجھے عطا کیا ہے

۲۰۔ وشدّ ازری بحسن خدمتہ ---- الخ

اس نے اپنی حسن خدمت کے ذریعے میری کمر کو مضبوط کر دیا ہے تو وہ میرا ہاتھ بھی ہے ذراع بھی اور بازو بھی ہے

Scanned by CamScanner

21. خبر بنی ماذا کرهت --- الخ

تو مجھ بتا بوڑھاپے کی کونسی چیز تجھے ناگوار گزری اسی لئے کہ بوڑھاپے کی برائی کا تجھے کوئی علم نہیں ہے

22. اضاء النهار ام وضح --- الخ

کیا یہ کہ وہ دن کی روشنی کی طرح روشن ہوتا ہے یا موتیوں کے چمکنے کی طرح چمکتا ہے یا اس کا محبوب کے دانت کی طرح ہونا ناپسند ہے۔

23. واذکری لی فضل الشباب --- الخ

اور تم مجھ سے سامنے جوانی کی فضیلت اور جوانی میں موجود پر بارونق اور خوبصورت منظر بیان کرو

24. غدروه بالخلیل ام حبه --- الخ

کیا اس کے دوست کو دھوکہ دینا یا اس کا برکرداری سے محبت کرنا یا یہ کہ وہ ادیب کی زندگی کی طرح ہے

25. انا ابن سوداء الجبین --- الخ

میں کالے پیشانی والی عورت کا بیٹا ہوں گویا وہ بھیڑیا ہے جو گھر کے گوشوں میں پلا بڑھا ہے

26. الساق منها مثل ساق --- الخ

اس کی پنڈلی شترمرغ کی پنڈلی جیسی ہے اور اس کے بال سیاہ مرچ جیسے ہیں

27. وقانا لفحة الرمضاء واد --- الخ

ہم کو شدت حرارت کی لپیٹ سے اس وادی نے بچایا جس کو کئی گنا ہونے والی مسلسل بارش نے سیراب کیا تھا

28. نزلنا دوحه فحنا علینا --- الخ

ہم اسکے بڑے درختوں کے سائے میں اترے تو اس نے ہم پر اس طرح شفقت کی جیسے دودھ پلانے والیاں دودھ چھوڑے ہوئے بچے سے کرتی ہیں

29. وارشفنا علی ظمأ زلالا ..... الخ

اور اس وادی نے پیاس کی حالت میں ہمیں ایسا میٹھا پانی پلایا جو شراب سے زیادہ لذیذ تھا شراب کے لئے

(البلاغۃ الواضحۃ) (اشعار کا ترجمہ)

سبق نمبر ⑥ (التشبیہ المقلوب)

Page No.:
Date :

(۱) وبدا الصباح کان غرتہ --- الخ

اور صبح نمودار ہوگئی اور صبح کی روشنی گویا کہ خلیفہ کا چہرہ ہے جب اس کی تعریف کی جاتی ہے

(۲) کان سناھا بالعشی لصبحھا --- الخ

بجلی کی چمک صبح سے لیکر شام تک ایسا لگتا ہے کہ عیسی کی مسکراہٹ ہے جب وہ وعدہ کرتا ہے

(۳) احن لھم و دونھم فلاۃ --- الخ

میں ان سے محبت کرتا ہوں حالانکہ انکے آگے ایک جنگل (حائل) ہے اس جنگل کی چوڑائی گویا کہ مرد بہادر کا سینہ ہے

(۴) والصبح فی طرۃ لیل مسفر --- الخ

اور صبح دوشن ہونے والی رات کے کنارے پر نمودار ہوئی گویا وہ سرخ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی ہے

(۵) فی حمرۃ الورد شکل --- الخ

گلاب کے پھول کی سرخی میں اس کے رخسار کی چمک کا کچھ حصہ ہے اور شاخوں کو اس کے قد کی لچک کا کچھ حصہ ہے

(۶) کانما حین لجت فی ندفقھا --- الخ

گویا وہ تالاب جب پانی کے اچھالنے پر اصرار کرتا ہے خلیفہ کا ہاتھ ہے جب اس کے ہاتھ کی وادی بہہ پڑے

(۷) یزور الاعادی فی سماء --- الخ

وہ دشمنوں سے گرد و غبار کے آسمان میں ملاقات کرتا ہے اسکے نیزوں کی دونوں جانب، میں ستارے ہیں

(۸) کلماتی قلائد الاعناق --- الخ

میرے کلمات گردنوں کے ہار ہیں ہار جلد کی فنا ہوجائیں گے مگر میرے کلمات باقی رہیں گے

(۹) قد بعثنا بجواد --- الخ

ہم نے ایسا عمدہ گھوڑا بھیجا ہے کہ اس جیسا کا قصد نہیں کیا جاتا ہے

(۱۰) فرس یزھی بہ للحسن --- الخ

وہ ایسا گھوڑا ہے کہ خوبصورتی کی وجہ سے اس پر زین اور لگام فخر کرتے ہیں

Scanned by CamScanner

(11) وجهه صبح ولكن --- الخ

اسکا چہرہ صبح کے مانند ہے لیکن پورا بدن تاریک ہے

(12) والذی یصلح للمولی --- الخ

اور جو چیز آقا کے لائق ہو غلام پر وہ حرام ہے۔

(13) فی رأس مشرفة حصباها --- الخ

وہ ایک اونچی زمین کے سرے پر ہے اور کے سنگریزے موتی کی طرح ہیں اور اس کی مٹی مشک ہے جس میں عنبر کی ملاوٹ ہے۔

(14) کانت بد الفتی بن فاقان --- الخ

اور تمہارے اوپر فتح بن خاقان کے احسان کی طرح ہیں ایسی زمین پر جس کو قحط نے جلا دیا ہے

(15) لست انساه اذ بدا --- الخ

میں اسکو نہیں بھول سکتا ہوں جب کہ وہ دور سے ظاہر ہو رہا تھا اور وہ ایسک ظاہر کر رہا تھا تر و تازہ ٹہنی کی طرح

(16) واشرق عن بشر هو النور --- الخ

وہ چاشت کے وقت خندہ پیشانی کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے جیسے کلی کھل رہی ہو اور ایسے اخلاق کے ساتھ ملاقات کرتا ہے جیسے صبح کے وقت شبنم گر رہی ہو۔

سبق نمبر (8) (بلاغۃ التشبیہ --- الخ) (اشعار کا ترجمہ)

(البلاغة الواضحة)

(1) یسری اللمع فی احمرار --- الخ

وہ ستارہ تیزی کے ساتھ سرخ روشنی میں چمکتا ہے جس طرح غصہ میں آئے آدمی کی آنکھ کی پتلی تیزی کے ساتھ چمکتی ہے۔

(2) وکان النجوم بین دجاها عندکم --- الخ

ستارے رات کی تاریکیوں کے درمیان گویا ایسی سنسنیں ہیں جن کے درمیان بدعت ظاہر ہوئی ہے۔

(3) بلیت بلی الاطلال ان لم اقف بها --- الخ

میں ٹیلوں کے بوسیدہ ہونے کی طرح بوسیدہ ہو جاؤں اگر میں ان ٹیلوں پر نہ ٹھہروں ایسے لالچی بخیل کی طرح جس کی انگوٹھی مٹی میں گم ہو گئی ہو۔

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 9 (الحقیقۃ والمجاز)

(1) قامت تظللنی من الشمس ---- الخ
سورج سے مجھ کو سایہ دے رہا تھا کھڑے ہو کر ایک ایسا نفس جو مجھ میرے نفس سے زیادہ محبوب ہے

(2) قامت تظللنی ومن عجب ---- الخ
وہ کھڑے ہو کر مجھے سایہ دیتا ہے اور عجیب بات ہے کہ ایک سورج مجھے دوسرے سورج سے سایہ دے رہا ہے

(3) فلما ان ضرغامین اهدی ---- الخ
میں نے تم دونوں سے زیادہ سخی لڑائی کرنے والے دو شیروں کو نہیں دیکھا جب کہ کمزور بزدل ڈر کر پیچھے ہٹ جاتا ہے

(4) هزبر مشتی یبغی هزبرا ---- الخ
ایک شیر دوسرے شیر کی تلاش میں چلا اور خوم کا شیر بہادر چھپنے والے شیر پر چھا جاتا ہے

(5) لتعینی کل یوم منك حظ ---- الخ
میری آنکھوں کو روزانہ تجھ سے ایک حصہ ملتا ہے جس سے وہ ایک عجیب معاملہ میں متحیر ہوتی ہیں

(6) حمالة ذ الحسام علی حسام ---- الخ
اس تلوار کا پرتلہ اس تلوار پر ہے اور اس بدلی کی بارش اس بدلی پر ہے

(7) اذا العین راحت وهی عین ---- الخ
جب نگاہ انسان کے اندرونی سوزش پر جاسوس ہو جائے تو پلکوں کی پوشیدہ بات راز نہیں رہ جاتی

(8) فان امرض فما مرضا ---- الخ
اگر میں بیمار ہوگیا ہوں تو کوئی پروہ نہیں اس لئے کہ میرا ضمیر بیمار نہیں ہوا ہے اور اگر مجھے بخار آگیا ہے تو کوئی حرج نہیں اس لئے کہ میرے عزم کو بخار نہیں آیا ہے۔

(9) تعرض لی السحاب وقد ظفلنا ---- الخ
بادل میرے سامنے آیا جب کہ ہم لوٹ رہے تھے تو میں نے کہا تو ٹھہر جا کہ میرے ساتھ بھی بادل ہے

(10) بلادی وان جارت علی عزیزة ---- الخ
میرا وطن مجھے پیارا ہے اگرچہ وہ مجھ پر ظلم کرے اور میری قوم کے لوگ شریف و سخی ہیں اگرچہ وہ میرے ساتھ بخل کریں

Scanned by CamScanner

11. فيومًا بخيل تطرد الروم --- الخ

آپ کسی دن گھوڑ سواروں کے ذریعے سے رومیوں کو اپنی سرحد سے بھگاتے ہیں اور کسی دن سخاوت سے فقراء و محتاجوں کو ہٹاتے ہیں۔

12. فلا زالت الشمس التی فی سمائه --- الخ

اور اللہ کرے آسمان کا سورج ہمیشہ اس سورج کو دیکھتا رہے جو ممدوح کے نقاب میں ہے

13. عیب علیك تری بسیف فی الوغی --- الخ

آپ کے لئے یہ عیب کی بات ہے کہ آپ جنگ میں تلوار لئے دیکھے جائیں تلوار تلوار کا کیا کرے گی۔

14. وما مات حتی مات مضرب سیفه --- الخ

میرا ممدوح نہیں مرا یہاں تک کہ اس کی تلوار کی دھار مر گئی مارتے مارتے اور اس کا گندمی رنگ کا نیزہ بیمار ہو گیا

15. ضلیت بنیت بیوتا عالیات --- الخ

آپ نے بلند و بالا عمارتیں تعمیر کی ہیں اور اس سے پہلے آپ ایسے قابل فخر کارنامے تعمیر کر چکے ہیں ان کی بلندیوں کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا

16. ضلیت طالعة الشمسین غائبة --- الخ

کاش دو سورجوں میں طلوع ہونے والا سورج غائب ہو جاتا اور دو سورجوں میں غائب ہونے والا سورج غائب نہ ہوتا

17. وقد نظرت بدر الدجی ولا بینها --- الخ

محبوبہ نے تاریکیوں کا چاند یہ دیکھ رہی تھی اور میں اس کو دیکھ رہا تھا پس ہم میں سے ہر ایک تنہا تنہا چاند کو دیکھ رہا تھا

18. نشرت ثلاث ذوائب من شعرها --- الخ

اس نے ایک رات میں اپنے بالوں کی تین جوٹیاں بکھیریں تو اس نے ایک کے بجائے چار راتیں دکھائیں

19. استقبلت قمر السماء بوجهها --- الخ

محبوبہ اپنے رخ سے آسمان کے چاند کا سامنا کر رہی تھی تو اس نے ایک ہی وقت میں ایک ساتھ دو چاند دکھائے

Scanned by CamScanner

سبق نمبر (۱۵) (البلاغۃ الواضحۃ) (اشعار کا ترجمہ)

Page No.:
Date:

(20)

(الاستعارۃ التصریحیۃ والمکنیہ)

ا۔ فلما ارعثبلی من مشی البحر --- الخ

میں نے اپنے سے پہلے کسی کو نہیں دیکھا کہ سمندر اس کی طرف چل کر آیا ہو اور نہ کسی ایسے آدمی کو دیکھا کہ شیر کھڑے ہو کر اس سے مصافحہ کر رہے ہوں

ب۔ اما تری ظفرا حلوا سوی ظفر --- الخ

کیا آپ نے اس کامیابی کے علاوہ کوئی کامیابی شاندار دیکھی ہے جس میں ہندوستانی تلواروں اور گھوڑوں کا آمنا سامنا ہوا ہے

ج۔ ولما ثقلت الابل امتطینا --- الخ

جب اونٹ کم ہو گئے تو ہم ممدوح ابن ابی سلیمان کے پاس حوادث پر سوار ہو کر گئے

د۔ المجد عوفی اذ عوفیت. والکرم --- الخ

مشرافت اور سخاوت کو عافیت مل گئی جب آپ کو عافیت مل گئی اور تکلیف آپ سے ہٹ کر آپ کے دشمنوں کے پاس چلی گئی

ر۔ واقبل یمشی فی البساط فما دری --- الخ

وہ فرش پر چلتے ہوئے آیا تو اسے یہ نہیں پتہ کہ وہ سمندر کی طرف تیز دوڑ رہا ہے یا چودھویں کے چاند کی طرف بڑھ رہا ہے

ز۔ کل زنجیۃ کان سواد اللیل --- الخ

ہر حبشہ ایسی لگتی ہے گویا رات کی سیاہی نے اس کو کھال کی جو سیاہی بدلے میں دے دی ہے

ژ۔ اذا لمع البرق فی کفہ --- الخ

جب اس کی ہتھیلی میں بجلی چمکتی ہے تو چہرے پر نعمت کا پانی برستا ہے

س۔ لہ راحۃ سرھا راحۃ --- الخ

اس حجام کی ہتھیلی ایسی ہے جس کی رفتار میں راحت ہے وہ چہرے پر باد نسیم کی طرح گزرتی ہے

ش۔ جمع الحق لنا فی امام --- الخ

اور حق کو ہمارے لئے جمع کر دیا گیا ایک امام کی شکل میں جس نے بخل کو قتل کر دیا اور سخاوت کو زندہ کیا

ص۔ مواطن لم یسحب بھا الغنی ذیلہ --- الخ

وہ ایسے مقامات ہیں جہاں گمراہی اپنا دامن نہیں کھینچ سکی البتہ نیزوں کے لئے وہاں بہت کچھ میدان ہیں

(11) لا تعجبی یا سلم من رجل --- الخ

اے سلمی تو ایسے انسان پر حیرت و تعجب نہ کر کہ بڑھاپا جس کے سر پر بیٹھ کر ہنسنے لگا تو وہ رونے لگا

(12) فما قاتلت عنه المنایا جنوده --- الخ

ممدوح کی خوبیاں اس کی طرف سے موت سے قتال نہیں کر سکی اور نہ اس کے املاک و ذخیرے اس کا دفاع کر سکے

(13) واذا العنایة لاحظته عیونها ---- الخ

جب خصوصی توجہ کی نگاہیں تمہاری نگہداشت کر رہی ہوں تو آرام سے سو جاؤ کیوں کہ اس وقت میں تمام اندیشے امن بن جاتے ہیں

(14) اتته الخلافة منقادة ---- الخ

خلافت انکے پاس تابعدار ہو کر اپنے دامن گھسیٹتی ہوئی آئی

(البلاغة الواضحة) (اشعار کا ترجمہ)

سبق نمبر (11) (تقسیم الاستعارة الی اصلیة وتبعیة)

(1) یمج ظلاما فی نهار لسانه ---- الخ

اس کی زبان دن کی روشنی میں تاریکی کی ملاوٹ کر دیتی ہے اور کہنے والے کی جانب سے سمجھ جاتا ہے وہ بات جس کو وہ سنتا نہیں ہے۔

(2) احبك یا شمس الزمان و بدره ---- الخ

اے شمس الزمان اے بدر الزمان میں آپ سے محبت کرتا ہوں اگرچہ تیرے بارے میں پوشیدہ اور بڑے ستارے مجھے ملامت کریں

(3) فی عشقته البابلیة حقبة ---- الخ

وہ ایسا جوان ہے جس سے ایک زمانے تک بابلیہ (شراب) نے عشق کیا ہے پھر بھی اس کو اس سے چوسنے اور بوسہ لینے سے تسلی اور تشفی نہ ہو سکی

(4) ورد اذا ورد البحیرة شاربا ---- الخ

وہ سرخی مائل شہر جیب طبرہ جھیل پر پانی پینے کے لئے آتا ہے تو اس کی چہ بچھاڑ دریائے فرات اور نیل تک پہنچتی ہے۔

(5) عضنا الدهر بنابه ---- الخ

زمانے نے ہمیں اپنے دانت سے کاٹ کھایا کاش جو مصیبت ہم پر اتری زمانہ پر اترتی

Scanned by CamScanner

(8) حملت اليد من لساني حديقة ---- الخ

میں ممدوح کے پاس اپنی زبان کا باغ اٹھا کر لایا جس کو عقل نے سیراب کیا بادلوں کے باغ کو سیراب کرنے کی طرح

(9) انت في خضراء ضاحكة ----- الخ

تو ایک ایسے ہرے بھرے باغ میں ہے جو بہت برسنے والے بادل کے رونے پر ہنس رہا ہے

(10) اذا ما صافح الاسماع يومًا ---- الخ

جب شعر کسی دن کانوں سے مصافحہ کرتا ہے تو ضمیر اور دل مسکرانے لگتے ہیں

(11) بلد صحبت به التشبيب والصبا ---- الخ

وہ ایسا شہر ہے جس میں میں نے جوانی اور بچپن گزارا ہے اور میں نے کھیل کے کپڑے پہن لیے جب کہ وہ نئے تھے

(12) حيتك عنا شمال طاف طائفها ---- الخ

آپ کو ہمارا اسلام کہہ رہی ہے ایسی بادشمال جس کے جھونکے ایسے باغ میں گھومتے ہیں جو راحت اور خوشبو پھیلاتا ہے

(13) هبت سحيرًا فناجى الغصن صاحبه ---- الخ

وہ بادشمال جب صبح سویرے چلتی ہے تو ٹہنیاں دوسری ٹہنیوں کے ساتھ سرگوشی کرنے لگتی ہیں اس کے بارے میں اور پرندے علانیہ ایک دوسرے کو پکارنے لگتے ہیں

(14) واذا السلاح اضاء فيه راى العدا ---- الخ

اور ہتھیار لشکر میں جب روشنی کرتے ہیں تو دشمن ایک ایسا میدان دیکھتا ہے جس میں لوہے کا سمندر بجلی کی طرح چمکنے لگتا ہے۔

(15) وادهم يسشمر الليل منه ---- الخ

وہ سیاہ گھوڑا ہے کہ رات بھی اس سے مدد مانگتی ہے اور اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان ثریا ستارہ طلوع ہوتا ہے

(16) يا كوكبًا ما كان اقصر عمره ---- الخ

اے وہ ستارے جس کی عمر کتنی کم ہے اور صبح کے ستاروں کی عمر ایسی ہی ہوتی ہے

(17) ضوء تشعشع في سواد ذوائبي ---- الخ

ایسی روشنی ہے جو میری جو ٹیوں کی سیاہی میں بکھر رہی ہے نہ تو میں اس سے روشنی حاصل کر سکتا ہوں اور نہ چراغ بنا سکتا ہوں

Scanned by CamScanner

(15) بعثت الشباب بہ علی مقتلہ ۔۔۔ الخ

اور میں نے اس روشنی کے پرلہ جوانی کو بھیج دیا اس کی محبت کے باوجود اس شخص کے مرنے کی طرح جو جانتا ہو کہ اس سودے میں نفع نہیں ہے

(16) ملاث جوانبہ الفضاء وعانقت ۔۔۔۔ الخ

اس محل کے اطراف و جوانب نے فرزا کو بھر دیا ہے اور اس کے بالاخانے برسنے والے بادل کے ٹکڑوں سے معانقہ کرتے ہیں

(17) یضاحکھا الضحی طوراوطورًا ۔۔۔ الخ

کبھی دوپہر کی دھوپ اس سے ہنسی مذاق کرتی ہے اور کبھی بادل اس پر خوب برستا ہے

(18) ولمۃ کنت مشغوفا بجدتھا ۔۔۔ الخ

اور وہ بالوں کی زلفیں جن کو سنوارنے کا میں خواہشمند تھا مگر جدائی نے اس کے بارے میں نہ مجھے معاف کیا اور نہ درگزر کیا

(19) واعطاف الغصون لھا نشاط ۔۔۔ الخ

ٹہنیوں کے پہلوؤں میں بڑا نشاط تھا اور باد نسیم کے جھونکوں سے مستی آگئی تھی

(20) مالساری اللھو فی لیل الصبا ۔۔۔ الخ

لہو و لعب کے مسافر کو کیا ہو گیا بچپنے کی رات میں کہ وہ میرے سر کی فجر اور چاشت میں گم ہو گیا

(22) ان امطرت عیناک سحا فعن ۔۔۔ الخ

اگر تیری آنکھیں پوری طرح بارش برسا رہی ہیں تو یہ ان بجلیوں کی وجہ سے ہے جو تیری مانگ میں چمک رہی ہیں

(23) ان التباعد لا یضر ۔۔۔ الخ

بیشک دوری نقصان دہ نہیں ہے اگر دل باہم ملے ہوئے ہوں

(24) باکیہ یضحک فیما برقھا ۔۔۔ الخ

یہ بادل رو رہا ہے اور اس میں اسکی بجلی ہنس رہی ہے وہ زمین سے مل گیا ہے اور اس کی رسیاں ڈھیلی ہو گئی ہیں

Scanned by CamScanner

سبق نمبر (11) (البلاغۃ الواضحۃ) (اشعار کا ترجمہ)

(تقسیم الاستعارہ الی مرشحہ ومجردہ مطلقہ)

Page No.:
Date:

24

(1) یؤذون التحیۃ من بعید --- الخ

وہ لوگ دور ہی سے سلام کرتے ہیں ایسے چاند کو جو بالاخانے سے ظاہر ہوتا ہے

(2) واری المنایا ان رأت بک --- الخ

اور میں موت کو دیکھتا ہوں کہ اگر وہ تیرے اندر بڑھاپا دیکھتی ہے تو تجھے اپنے مسلسل تیروں کا نشانہ بنا دیتی ہے

(3) قوم اذا الشر ابدی ناجذیہ --- الخ

وہ ایسے لوگ ہیں کہ کٹھن حالات جب ان کی طرف اپنے دانت ظاہر کرتے ہیں تو وہ اس کی طرف تیز چلتے ہیں گروہ در گروہ اور تنہا تنہا

(4) فان یھلک فکل عمود قوم --- الخ

پس اگر ممدوح ہلاک ہوگیا تو عجب نہیں کیوں کہ دنیا کی قوم کا ہر ستون ہلاکت کی طرف جارہا ہے

(5) ولیلۃ مرضت من کل ناحیۃ --- الخ

اور بہت سی راتیں ہیں جو ہر گوشے سے بیمار ہوگئی تو اس کے لئے نہ کوئی ستارہ روشن ہوا نہ چاند

(6) سقاک وحیانا بک اللہ انما --- الخ

اللہ تجھے سیراب کرے اور تجھے ہمارا سلام پہنچائے یقیناً اونٹ پر پھول (حسینائیں) سوار ہیں اور اس پر لگے ہوئے پھولوں کے شگوفے ہیں

(7) وقد کتبت ابدی الربیع صحائفا --- الخ

مدسم ربیع کے ہاتھوں نے صحیفے لکھ دئے ہیں سرو درخت کی سطریں حسن میں گویا اس کی سطریں ہیں

(8) اذا ما الدھر جر علی اناس --- الخ

جب زمانہ لوگوں پر اپنا سینہ تانتا ہے تو وہ دوسرے لوگوں کے پاس مہمان ہو جاتا ہے

(9) نامت نواطیر مصر عن ثعالبھا --- الخ

مصر کے نگہبان اپنی لومڑیوں سے غافل ہوگئے تو زیادہ کھانے سے لومڑیوں کو بدہضمی ہوگئی اور انگور کے خوشے ختم ہوگئے

(10) الموت یخطر فی الجموع --- الخ

موت مجمع میں اکڑ کر چلتی ہے اور موت کے چاروں طرف اس کے لشکر ہیں یعنی تلواریں اور نیزے

Scanned by CamScanner

(11) رایت حبال الشمس کفت حابل ... الخ

میں سورج کی رسیوں (شعاعوں) کو شکاری کا جال سمجھتا ہوں جو شمال و جنوب سے ہمیں گھیرے ہوئے ہیں

(12) نروح بها والموت ظمان ساغب ... الخ

ہم اس جال کو اٹھائے چلتے ہیں جب کہ موت بھوکی پیاسی آنے جانے میں ہمیں دیکھ رہی ہے

(13) اتی الزمان بنوه فی شبیبته ... الخ

زمانے کے بیٹے زمانے کے پاس اس کی جوانی میں آئے تھے تو زمانے نے ان کو خوش کر دیا اور ہم زمانے کے پاس اسکے بڑھاپے میں آئے

(14) نامت همومی عنی حین قلت لها ... الخ

میرے غم مجھ سے سو گئے (ختم ہو گئے) جب میں نے ان سے کہا کہ یہ ابو دلف ہے جو مجھکو کافی و وافی ہے

(15) حاذر ان تقتل وقت شبابك ... الخ

تم اپنے جوانی کے وقت کو قتل کرنے سے بچو اس لئے کہ ہر قتل کا قصاص ہوتا ہے

(16) لنا جلساء لا نمل حدیثهم ... الخ

ہمارے کچھ ہم نشیں ہیں جن کی باتوں سے ہم اکتاتے نہیں ہیں بہت عقلمند اور امن والے ہیں غائب اور حاضر ہونے کے وقت

(17) لما انتضیتك للخطوب کفیتها ... الخ

جب میں نے تجھے حوادث پر پیش کر دیا تو میں کفایت کر گیا حوادث سے اور تلوار اس وقت تک تیری کفایت نہیں کرتی جب تک میان سے باہر نہ نکلے

(18) وغیت النوی الظبیات عنی ... الخ

اور جدائی نے مجھ سے ہرنیوں (حسیناؤں) کو چھپا دیا پس اس نے ہرنیوں اور ہرنوں کی مدد کی

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 12 (البلاغۃ الواضحۃ)

(اشعار کا ترجمہ)

(الاستعارۃ التمثیلیۃ)

Page No.:
Date:

(1) ومن یک ذا فم مر مریض ... الخ

جو شخص کڑوے منہ والا مریض ہوتا ہے تو وہ اس کی وجہ سے میٹھا پانی بھی کڑوا محسوس کرتا ہے

(2) تخاض الوفاء فما تلقاہ فی عدۃ ... الخ

~~تھانیدار درخت سے انگور توڑ سکتا~~ / وفا بہت کم ہوگئی پس آپ اس کو کسی وعدے میں نہیں پائے گے اور خبروں اور قسموں میں سچائی ناپاب ہوگئی

(3) اذا ما الجرح رُم علی فساد ... الخ

جب اندرونی بگاڑ کے باوجود زخم کی مرہم پٹی کر دی جائے تو اس میں ڈاکٹر کا بے کار ہونا ظاہر ہوتا ہے

(4) متی یبلغ البنیان یوما تمامہ ... الخ

کب تعمیر اپنی تکمیل کو پہنچ سکتی ہے جب کہ تم اس کو تعمیر کر رہے ہو اور دوسرا اس کو گرا رہا ہے

(5) ومن ملک البلاد بغیر حرب ... الخ

جو شخص بغیر لڑائی کے شہروں کو فتح کرتا ہے تو اس پر شہروں کو دوسرے کے حوالہ کرنا آسان ہوتا ہے

(6) اضاءت لھم احسابھم ووجوھھم ... الخ

ان کے لئے ان کے حسب نسب اور چہروں نے رات کی تاریکیوں کو روشن کر دیا حتی کہ موتی پرونے والے نے موتی پرو دئے ہیں

(7) الیک فانی لست ممن اذا اتقی ... الخ

مجھ سے دور رہئے اس لئے کہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو سانپ کے کاٹنے سے ڈر کر بچھوؤں کے اوپر سو جاتے ہیں

(8) تحیی لہ المال الصوارم والقنا ... الخ

اس کے لئے مال کو تلواریں اور نیزے زندہ کرتے ہیں اور ممدوح کی مسکراہٹ اور سخاوت تلواروں اور نیزوں کے جمع کئے مال کو قتل یعنی ختم کر دیتی ہے

(9) الا ایھا السیف الذی لیس معمدا ... الخ

اے وہ تلوار جو نیام میں نہیں ہے اور نہ اس میں کوئی شک کرنے والا ہے نہ اس سے بچانے والا ہے

(10) وذی رحم قلمت اظفار ضغنہ ... الخ

کتنے ہی رشتہ دار ایسے ہیں جن کے کینے کے ناخن میں نے اپنی بردباری سے تراش دئے جب کہ ان کے پاس بردباری کچھ بھی نہیں ہے

Scanned by CamScanner

(11) ولم ارج الا اهل ذالك ومن ---- الخ

میں نے اسی سے امید باندھی ہے جو اس کا اہل ہے اور جو بادلوں کے علاوہ سے بارش چاہتا ہے وہ ظلم کرتا ہے

(12) فان تزعم الاملاك انك منهم ---- الخ

اگر بادشاہ فخر کے طور پر یہ گمان کرتے ہیں کہ تو بھی انہیں میں سے ہے تو سورج بھی تو ایک ستارہ ہے

(13) خذ ماتراه ودع شيئا سمعت به ---- الخ

دیکھی ہوئی چیز لے لے اور سنی ہوئی چیز چھوڑ دے اس لئے کہ چودہویں کے چاند کے طلوع ہونے میں وہ چیز ہے جو تجھے زحل ستارے سے بے نیاز کر دیتی ہے

(14) لعل عتبك محمود عواقبه ---- الخ

شاید تیری ناراضگی کا انجام اچھا ہوگا اس لئے کہ بسا اوقات جسم بیماریوں کے بعد مزید صحت مند ہو جاتے ہیں

(15) اشكو لئيم القوم كظا وبطنة ---- الخ

کمینہ قوم کا کمینہ آدمی پیٹ بھر جانے کی اور بدہضمی کی شکایت کرتا ہے اور نوجوانوں کا نوجوان بھوک لگنے کی شکایت کرتا ہے

(16) لامر غدا ماحول مكة مقفرا ---- الخ

اس لئے کہ مکہ مکرمہ کے آس پاس کی زمینیں تو بے آب و گیاہ اور قحط زدہ نہیں ہیں

Page No.:
Date :

سبق - 1

تمرین - 1 = بین ارکان التشبیہ فیما یاتی

① انت کالبحر فی السماحۃ والشمس علوا والبدر فی الاشراق

آپ سخاوت میں سمندر کی طرح ہے اور آپ بلندی میں سورج کی طرح ہے اور آپ اشراق میں چاند بدر کی طرح ہے

② العمر مثل الضیف او کاللطیف لیس لہ اقامۃ

عمر مہمان کی طرح ہے یا خواب میں آنے والا سوال کی طرح ہے جسکے لئے کوئی ٹھہراؤ نہیں ہے

③ کلام فلان کالشھد فی الحلاوۃ

فلاں کا کلام مٹھاس میں شہد کی طرح ہے

④ الناس کاسنان المشط فی الاستواء

لوگ برابری میں کنگھی کے دانت کی طرح ہے

⑤ قال اعرابی فی رجل: ما رایت فی التوقد نظرۃ اشبہ بلھیب النار من نظرتہ

اعرابی نے ایک مرد کے بارے میں کہا میں نے بھڑکنے میں ایسی نظر نہیں دیکھی جو اسکے نظر سے آگ کی لپٹ کے مشابہ ہے

⑥ وقال اعرابی فی وصف رجل: کان لہ علم لا یخالطہ جھل و صدق لا یشوبہ کذب وکان

اعرابی نے ایک مرد کی تعریف میں کہا اسکے پاس ایسا علم ہے جس میں جہالت کا اختلاط نہیں اور اسکے پاس ایسی سچائی ہے جس میں

فی الجود کالغیث الھطیل عند المحل

جھوٹ متصل نہیں گویا کہ وہ سخاوت میں قحط سالی کے وقت مسلسل بارش کی طرح ہے

⑦ وقال اخر: جاؤا بخیل کان اعناقھا فی الشھرۃ اعلام و آذانھا فی الدقۃ اطراف

دوسرے نے کہا وہ لوگ گھوڑے لائے انکے گردنیں لمبائی میں جھنڈے کی طرح ہے اور انکے کان باریکی میں نیزے کے کنارے

اقلام و فرسانھا فی الجراۃ اسود آجام

کی طرح ہے اور انکے گھوڑے خوصلائی کالی جھاڑی کے شیر کی طرح ہے

⑧ اقوال الملوک کالسیوف المواضی فی القطع والبت فی الامور

بادشاہوں کی باتیں کاٹنے میں تیز دھار تلوار کی طرح ہے اور معاملے کو بارے میں پھیلانے کی طرح ہے

⑨ قلبہ کالحجارۃ قسوۃ وصلابۃ

اسکا دل سختی میں پتھر کی طرح ہے

⑩ جبین فلان کصفحۃ المراۃ صفاء و تلألؤا

فلاں کا پیشانی صفائی اور چمکاہٹ میں شیشے کے ٹکڑے کی طرح ہے

	مشبہ	مشبہ بہ	ادات تشبیہ	وجہ شبہ
①	انت + انت مقدرہ	بحر + شمس + بدر	کاف + کاف مقدرہ + کاف مقدرہ	سماحت + علو + اشراق
②	عمر + عمر مقدرہ / ضیف + طیف	مثل + کاف		لیس لہ اقامۃ
③	کلام فلاں / شہد	کاف		حلاوۃ
④	ناس / اسنان المشط	کاف		استواء

Scanned by CamScanner

حل تمرین - ۱

نمبر شمار	مشبہ	مشبہ بہ	اداۃ تشبیہ	وجہ شبہ
۱	أَنْتَ	اَلْبَحْرُ	کاف	اَلسَّمَاحَةُ
۱	أَنْتَ	اَلشَّمْسُ	کاف (مقدر)	اَلْعُلُوُّ
۱	أَنْتَ	اَلْبَدْرُ	کاف (مقدر)	اَلْإِشْرَاقُ
۲	اَلْعُمْرُ	اَلضَّيْفُ	مثل	لَيْسَ لَهُ إِقَامَةٌ
۲	اَلْعُمْرُ	اَلضَّيْفُ	کاف	لَيْسَ لَهُ إِقَامَةٌ
۳	کَلَامُ فُلَانٍ	اَلشَّهْدُ	کاف	اَلْحَلَاوَةُ
۴	اَلنَّاسُ	أَسْنَانُ الْمُشْطِ	کاف	اَلْإِسْتِوَاءُ
۵	نَظْرَةٌ	لَهِيْبُ النَّارِ	أَشَبُّ	اَلتَّوَقُّدُ
۶	کَأَنَّهُ میں ضمیر	اَلْوَبْلُ عِنْدَ الْمَحْلِ	کان	اَلْجُوْدُ
۷	اَلْأَعْنَاقُ	اَلْأَعْلَامُ	کان	اَلشُّهْرَةُ
۷	اَلْآذَانُ	أَطْرَافُ أَقْلَامٍ	کان (مقدر)	اَلدِّقَّةُ
۷	فُرْسَانٌ	أُسُوْدُ أَجَامٍ	کان (مقدر)	اَلْجُرْأَةُ
۸	أَقْوَالُ الْمُلُوْكِ	اَلسُّيُوْفُ الْمَوَاضِي	کاف	اَلْقَطْعُ وَالْبَتُّ
۹	اَلْقَلْبُ	اَلْحِجَارَةُ	کاف	اَلْقَسْوَةُ وَالصَّلَابَةُ
۱۰	جَبِيْنُ فُلَانٍ	صَفْحَةُ الْمِرْآةِ	کاف	اَلصَّفَاءُ وَالتَّلَؤْلُؤُ

Scanned by CamScanner

	مشبہ مثبہ	مشبہ بہ	ادات تشبیہ	وجہ شبہ
⑤	نظرۃ	من نظرۃ	اشبہ	
⑥	ضمیر غائب ۔ رجل	الویل عند العمل	کان	جود
⑦	اعناق + اذان + فرسان	اعلام + اقلام + اسود آجام	کان + کان مقدرہ	شبہ + دقت + جراۃ
⑧	احوال ملوک	سیوف المواضی + البت	کاف + کاف مقدرہ	قطع + امور
⑨	قلبہ	حجارۃ	کاف	قسوۃ + صلابۃ
⑩	جبین فلان	صفحۃ المراۃ	کاف	صفاء + تلألؤ

تمرین 2 کون تشبیہات من الاطراف الاثیۃ بحیث تختار مع کل طرف ما یناسبہ؟

① العزیمۃ الصادقۃ کالسیف القاطع
سچا ارادہ کاٹنے والی تلوار کی طرح ہے

② المطر للارض کالحیاۃ تدب فی الاجسام
بارش زمین کے لئے اس طرح ہے جیسے کہ زندگی جسم میں دوڑتا ہے

③ الحدیث الممتع کنغم الاوتار
لطف اندوز باتیں ستار کی نغمہ کی طرح ہے

④ البخیل کشجرۃ لا تثمر
بخیل بے پھل درخت کی طرح ہے

تمرین 3 کوّن تشبیہات بحیث یکون فیہا کل مما یأتی مشبہا:

① القطار کالریح العاصفۃ فی السرعۃ
② الھرم الاکبر کالغائط فی الوسیع
③ الکتاب کالنور فی الھدایۃ
④ الدمع کالماء فی المیلان
⑤ المعلم کالاب فی الشفقۃ
⑥ الصدیق کالروح فی نفس القلب — الصدیق کالاخی فی الوفاء
⑦ المصابیح کالشمس فی اللمعۃ
⑧ الحصان کالطیارۃ فی السرعۃ

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 2

حل تمرین-۱

نمبر	مشبہ	مشبہ بہ	نوع تشبیہ	سبب
۱	قُلُوْبُهُمْ (الشجعان)	قُلُوْبُهُنَّ أَيِ السُّيُوْفُ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور اور وجہ شبہ محذوف
۱	اَلْحُسَامُ بِكَفِّ الْجَبَانِ	اَلْجَبَانُ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ غیر مذکور
۲	فِعْلُ خَلْعِ الْأَمِيْرِ بِنَا	فِعْلُ السَّمَاءِ بِالْأَرْضِ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف

Scanned by CamScanner

۳	اَلْمَشْرِقِيَّةُ	كُتُبٌ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳	اَلْخَمِيْسُ اَلْعَرَمْرَمُ	رُسُلٌ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۴	كان كا اسم مستتر (هو)	اَلسَّيْفُ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۴	كان كا اسم مستتر (هو)	اَلْكَفُّ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۴	كان كا اسم مستتر (هو)	اَلْقَلْبُ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۵	اَلرَّجُلُ ذُوْ الْمُرُوْءَةِ	اَلْاَسَدُ	مرسل مجمل	اداۃ اور مذکور اور وجہ شبہ محذوف
۶	سِيْرَةٌ	صَحِيْفَةُ الْاَبْرَارِ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۷	اَلْمَالُ	سَيْفٌ	مؤكد مفصل	اداۃ محذوف، وجہ شبہ مذکور
۸	اَلْجَوَارِيْ	اَلْاَعْلَامُ (اَلْجِبَالُ)	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۹	كَأَنَّهُمْ میں ضمیر (هم)	اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۰	اَلرَّبِيْعُ الْجَدِيْدُ	بك میں كاف ضمیر	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۰	اَنْتَ	عِيْدٌ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف

Scanned by CamScanner

۱۱	كَلِمَةً طَيِّبَةً	شَجَرَةً طَيِّبَةً	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۱	كَلِمَةً خَبِيْثَةً	شَجَرَةً خَبِيْثَةً	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۲	نُوْرُ اللهِ	مِشْكَاةٌ فِيْهَا مِصْبَاحٌ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۲	اَلزُّجَاجَةُ	كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۳	اَلْقُلُوْبُ	اَلطَّيْرُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۱۴	هِزَّةُ الْمَمْدُوْحِ	هِزَّةُ السَّيْفِ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۴	جُرْأَةُ الْمَمْدُوْحِ	جُرْأَةُ اللَّيْثِ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۵	أَخِي	شَجَرٌ لَايُخْلَفُ ثَمَرُهُ	بليغ	اداۃ اور وجہ دونوں محذوف
۱۵	أَخِي	بَحْرٌ لَايُخَافُ كَدَرُهُ	بليغ	اداۃ اور وجہ دونوں محذوف
۱۶	قُصُوْرٌ	اَلْكَوَاكِبُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۱۷	رَأْيُ الْحَازِمِ	مِيْزَانٌ	مؤکد مفصل	اداۃ محذوف، وجہ شبہ مذکور
۱۸	اَلرَّعْدُ	اَلْأَسَدُ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف

Scanned by CamScanner

۱۹	اَلشَّمْعَةُ اَلْمَفْتُوْلَةُ اَلْمَجْدُوْلَةُ	قَدُّ الْأَسَلِ	مرسل مجمل	اداۃ تذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۹	كَأَنَّهَا میں ضمیر (ھا)	عُمَرُ الْفَتٰی	مرسل مجمل	اداۃ تذکور، وجہ شبہ محذوف
۱۹	اَلنَّارُ	اَلْأَجَلُ	مرسل مجمل	اداۃ تذکور، وجہ شبہ محذوف
۲۰	اَلسَّائِلُ	مَلَكُ الْمَوْتِ	مرسل مجمل	اداۃ تذکور، وجہ شبہ محذوف
۲۱	ضمیر متکلم جسکا مرجع اعرابی ہے	زَمَاماً	بلیغ	اداۃ، اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۲	وُجُوْهٌ	اَلنَّهَارِ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۲۲	اَلنُّفُوْسُ	اَللَّيْلُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۲۳	انت ضمیر أَشْبَهْتَ میں	أَعْدَائِی	مرسل مجمل	اداۃ تذکور، وجہ شبہ محذوف
۲۳	حَظِّیْ مِنْكَ	حَظِّی مِنْهُمْ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۴	الممدوح (مقدر)	اَلسَّيْفُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۲۴	الممدوح (مقدر)	اَلْغَيْثُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۲۴	الممدوح (مقدر)	اَللَّيْثُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور

Scanned by CamScanner

۲۵	هٰذَا الشَّعْرُ	مَلَكٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۵	هُوَ	اَلشَّمْسُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۵	اَلدُّنْيَا	فَلَكٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۶	كَانُوْا میں ضمیر جمع	اَلظَّلَامُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۶	كُنْتَ میں ضمیر خطاب	اَلنَّهَارُ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۷	رَجَاءُ أَبِي الْمِسْكِ وَقَصْدُهُ	أَمْضٰى سِلَاحٍ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۸	فُلَانٌ	اَلْمِنْدَنَةُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۲۹	هُوَ	سَمَاءٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۰	"اصبحت" میں ضمیر	سَمَاءٌ	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۰	اَلنَّاسُ	أَرْضًا	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۱	"كُنْتَ" میں ضمیر	غَمَامًا	بلیغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۳۲	اَلدُّنْيَا	اَلْمِنْجَلُ	مرسل مفصل	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں مذکور
۳۳	اَلْحِمْيَةُ مِنَ الْأَنَامِ	اَلْحِمْيَةُ مِنَ الطَّعَامِ	مرسل مجمل	اداۃ مذکور، وجہ شبہ محذوف

Scanned by CamScanner

۲۳	اَللَّيْلُ	طِفْلٌ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۳	اَلشَّبَابُ	اَلظَّلْمَاءُ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۳	لَيْلَتِيْ هٰذِهِ	عَرُوْسٌ مِنَ الزِّنْجِ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۴	هَرَبَ النَّوْمُ عَنْ جُفُوْنِي	هَرَبَ الْأَمْنُ عَنْ فُؤَادِ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۵	اَلسُّرُوْجُ	أَهِلَّةٌ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۵	هُمْ	بُدُوْرٌ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۵	اَلْأَسِنَّةُ	أَنْجُمٌ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۶	اَلْفَجْرُ	اَلسَّيْفُ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۶	اَلدُّجٰى	اَلْغَمَدُ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف
۲۶	اَلْغَلَسُ	اَلثَّوْبُ	بليغ	اداۃ اور وجہ شبہ دونوں محذوف

Scanned by CamScanner

التمرين الثاني
تمرين نمبر (2)

سوال- اجعل كل تشبيه من التشبيهين الاثنين مفصلا مؤكدًا ثم بليغا

(وَكَأَنَّ الْمَاضِيَ السُّيُوفِ بَوَارِقٌ)

(1) مفصل = كان ايماض السيوف بوارق في اللمعة
(2) مؤكد = كان ايماض السيوف بوارق في اللمعة
(3) بليغ = ايماض السيوف بوارق

(وَعَجَاجَ خَيْلِهِمُ سَحَابٌ مُظْلِمُ)

(1) مفصل = يمثل عجاج خيلهم سحابًا مظلمًا في الظلمة الدهشة
(2) مؤكد = عجاج خيلهم سحاب مظلم في الظلمة الدهشة
(3) بليغ = عجاج خيلهم سحاب مظلم

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

(التمرين الثالث)

مرسل ، مفصل = انا كالنار في مرتقى نظر الحاسد

مرسل ، مجمل = انا كالنار

مرسل ، مفصل = انا كالماء جار مع الاخوان في الحورة

مرسل ، مجمل = انا كالماء جار مع الاخوان

Scanned by CamScanner

سبق نمبر 3 تمرین نمبر 1

(التمرین الاول)

مشبہ

① صورۃ السماء والنجوم منتشرۃ فیھا وقتا لصباح

مشبہ بہ = صورۃ ریاض من النقیس بھا انھار الاقاحی

مشبہ	مشبہ بہ
② حال عجینۃ الحقانہ فی ید الخباز تکون ابتداء کرۃ صغیرۃ ثم تنبا برعۃ	حال دائرۃ فی الماء فانہ یبدء من القاء الحجر فیہ تکون اولا صغیرۃ ثم تستدیر وہو بسرعۃ
③ حال الشیب یبتدء بشرۃ ثم تؤخر فی الشواق الاخری	حال الحریق العظیم تبدءہ شرارۃ صغیرۃ
④ حال الشتاء وقد عرفت الدنیا فضلہ و تطلعت الی محمودتہ فی ایام محجرہ	حال الصارفی کنّ منھزم
⑤ حال حیوۃ الدنیا فی القراض لغیرھا بعد الاقبال	حال النبات خضارہ بعد ما زین الارض خضرتہ
⑥ حال الرجل الصالح قبل ان یصاحب فاسدا وبعد ان یصاحبہ	حال میاہ الامطار قبل اختلاطھا بماء البحر وبعدہ
⑦ حال من یضع المعروف لعاجل الجزاء	حال من یلقی الحب الطیر لیصیدھا
⑧ حال امتزاج نفس الشاعر بنفس ممدوحہ	حال امتزاج الماء والراح
⑨ حال الشاعر ینشد نغم المغنیۃ بالفارسیۃ فی نفسہ وھو لا یفھم لغتھا	حال الاعمی یھوی الغانیات وھو لا یری شیئا من حسنھن
⑩ حال الشاعر مع صدیقہ الصادق یدعوہ الوفاء الی الابقاء علی مودتہ ویدعوہ العشوق الی فیہ الی قطعہ وھو بین الامرین حائرا	حال العطشان مرای ماء عذبہ ھوۃ یخشی الھلاک منھا علی نفسہ فوقف حائرا

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

مشبه	مشبه به
⑫ حال من ينفق قليلا في سبيل الله ثم يلقى جزاء جزيلا	حال حبة انبتت سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة
⑫ حال الدنيا في سرعة تقضيها	حال مطر انبتت زرعا فتماوقوى واول به الزراع ثم اصابته آفة فيبس واصفر
⑬ صورة اعمال غير المؤمنين انها تظهر جميلة ولكنها في الواقع حابطة	حال السراب بقيعة الظمآن ماء فيذهب اليه فلم يجده شيئا

التمرين الثاني

تمرين ②

مشبه	مشبه به	نوع التشبيه
① النفس	الطفل	غير تمثيل
② الصحابة	نبت ربا	غير تمثيل
③ حال الاسد وهو يمشي على الثرى برفق من شدة نفسه	حال الطبيب الذي يمس المريض برفق	تمثيل
④ صورة البحيرة في انها احاطت بها السابتين الخضراء	صورة الفتى يلمع وقد احاط به سوار الليل	تمثيل
⑤ الليل	انفراق والصدور خالي من الوداع	غير تمثيل
⑥ ليل موحش	التقبيل تفزي به العيون	غير تمثيل
⑦ حال الذين اتخذوا الاوثان من دون الله وهي اضعف من ان يلتجاء اليها	انه يقيها من الاعداء وانه ضعيف	تمثيل
⑧ النهر	السوار	غير تمثيل
⑨ صورة النهر ابيض اللون وقد احاط به الانهار الا يبغي في شاطئه	صورة البحر وقد اشترت حوانبها النجوم الزاهرة	تمثيل
⑩ حال الكفار الموضون عن التذكرة	حمر مستنفرة فرت من قسورة	غير تمثيل
⑪ هولاء الناس	شجر البرد	غير تمثيل
⑫ العيشة المنية	النوم يقظة	غير تمثيل
⑬ الهيئة	يقظة	غير تمثيل
المرء	الخيال السادي	

Scanned by CamScanner

مشبہ	مشبہ بہ	نوع التشبیہ
(13) حال الدموع وهي بيضاء فوق خد المرأة	حال الطل فوق جلنار	تمثيل
(14) العالم الذي يرغب الى الدنيا	الطب خسيس الصفقة	غير تمثيل
(15) حال المنافقين تبدو لهم الدلائل الواضحة	حال من اوقد نارا فتمتع بضوئها قليلا ثم اطفئت هذه النار	تمثيل
(16) مشبہ کی صورت وہی ہے جو اس سے پہلے میں گزر گیا	حال قوم اصابتهم السماء في ليلة فيها ارعد وبرق موقفوا يخافون فلما اضاء لهم البرق مشوا	تمثيل
(17) صورة الدجاجة فيها الراح السوداء	صورة البياض العين المحدق بسوادها	تمثيل
(18) صورة النار حري بالشر وقد اشتبكت الحب وفوقها	صورة ياقوتة مشبكة تتناثر فيها قراضة الذهب	تمثيل
(19) صورة [illegible] من كنزانه الدولاب الماء ينسب	صورة الفلك يدور [illegible] حوله فيها الشارق الغارب بالنجم	تمثيل

(تمرین الثالث)

اجعل کل مما یاتی مشبہا فی تشبیہ تمثیل

(1) جيش منهزم يرجعه جيش ظافر ليل يطارده الصباح
(2) الرجل العالم بين من لا يعرفون منزلته كالمصحف في بيت الزنديق
(3) حالة الحازم يعمل في شبابه بكبره كالنملة تجمع في الصيف ما تحتاج في الشتاء
(4) في [illegible] السفينة تجري وقد تركت وراءها اثرا مستطيلا عروش تحور اضيالها
(5) المذنب لا يزيده النصح الا تماديًا كاللئيم لا يزيد احسانا الا تمرُّدًا
(6) الشمس وقد عظاها السحاب الا قليل حسناء منتقبة
(7) كان الماء وقد سطعت فوقه اشعة الشمس وقت الاصيل صفاح من العين موجب بالذهب
(8) المتردد في الامور يجيء ويذهب وراى هناك كالريشة في مهب لا تستقر
(9) الكلمة الطيبة لا تثمر في النفوس الخبيثة كالحديقة
(10) المريض وقد احس دبيب العافية بعد اليأس كالارض الميتة يسقى بمطر قليل ثم تخضر

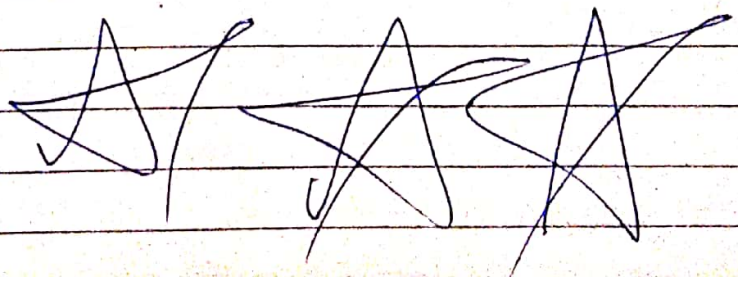

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

سبق نمبر (4)

التمرین الاول

★ بین المشبہ والمشبہ بہ ونوع التشبیہ فیما یاتی مع ذکر السبب

نمبر	المشبہ	المشبہ بہ	نوع تشبیہ	سبب
(1)	حال الممدوح یضحک فی بشر مبالاۃ عند ملاقاۃ الشجعان ویفزعھم بباسہ وسطوتہ	حال السیف عند الضرب لہ رونق وفرند	ضمنی	تشبیہ کو اسکی معروف صورت میں مراحت کے ساتھ بیان نہیں کیا گیا
(2)	حال العطایا فی ورودھا ویکون ذالک دلیلا علی کثرتہ	حال السحب تسبق فی السیر ویکون ذالک دلیلا علی غزارۃ مائھا	ضمنی	//
(3)	حال المعتیم لا یفرح ببشرہ وسعۃ رزقہ وھو فی اسر الزل	حال المدیت لا یفرح بما علیہ من الالفان الحسان	ضمنی	//
(4)	حال الشاعر لا یعد نفسہ من اھل دھرہ وان عاش بینھم	حال الذھب یختلطا بالتراب مع انہ لیس من جنسہ	ضمنی	//
(5)	حال الشاعر یذکر قومہ اذا اشتد بھم الخطوب ویطلبونہ فلا یجرونہ	حال البدر یطلب عند اشتداد الظلام	ضمنی	//
(6)	حال الممدوح یزدحم طالبو المعروف ببابہ	حال المنھل العذب یزدحم الناس عندہ	ضمنی	//

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date:

(التمرین الثانی)

① اس شخص کی حالت جو آخرت کے عذاب سے نجات کی امید رکھتا ہے اور نجات کی راہ نہیں چلتا	اس مشی کی حالت جو خشکی پر چلنے کی کوشش کرتی ہے	کیونکہ اس میں مشبہ مشبہ بہ صراحت کے ساتھ ذکر ہے	ضمنی
② حرابی حفص یعاب اللیل اس میں تشبیہ مرسل ہے	//	کیونکہ اس میں ادات تشبیہ اور وجہ شبہ محذوف ہے	بلیغ
③ ب کاند الوان دھم الخیل اس میں بھی تشبیہ مرسل ہے	//	مرسل اس لئے کیونکہ اس میں ادات مذکور ہے اور مجمل۔ اس میں وجہ شبہ محذوف ہے	مرسل + مجمل
④ محبوبہ کی حالت جب وہ دیکھ رہی ہو اور جب وہ اعراض کر رہی ہو	ہیروں کی حالت جب وہ لگی ہے تو بھی تکلیف دیتی ہے اور جب نکالے ہیں تو بھی تکلیف ہوتی ہے	کیونکہ اس میں مشبہ مشبہ بہ صراحت کے ساتھ ذکر ہیں ہے	ضمنی
⑤ چوتھے شعر میں تشبیہ مرسل ہے	کیوں کہ اس میں مشبہ مشبہ بہ صراحت کے ساتھ ذکر ہے۔	کیونکہ اس میں ادات تشبیہ اور وجہ شبہ محذوف ہے	بلیغ
⑥ ممدوح کے اخلاق کی حالت جو انسان کی نگاہ میں خوبصورتی میں بڑھ جاتے ہیں کیونکہ اس کے بڑوں کے اخلاق بیت ہی گھٹیا ہیں جہاں وہ میرے محبوب بیٹھے ہیں	بڑے ستارے کی حالت جو چھوٹے کو پڑھاتے ہیں تاریک رات میں	کیونکہ اس میں مشبہ مشبہ بہ صراحت کے ساتھ ذکر ہیں ہے	ضمنی

(التمرین الثالث)

① قال ابو تمام ؎

اصبر علی مضض الحسود فان صبرك قاتله
کالنار تاکل بعضها ان لم تجد ما تاکله

② وقال ؎ لیس الحجاب بمقص عنك فاعلمه
مثل السماء ترجی حین تحتجب

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

(3) قال ابو الطيب

فان تفق الانام وانت منهم
فان المسك بعض دم الغزال

(4) وقال :- اعيا زوالك عن محل نلته
مثل الاقمار لا تخرج عنها لانها

(5) وقال :- رمى سربا مهم الملك
كالمخطئ من رميك الغمر

(6) ليس بالمنكر ان بروت سبقا
كالعراب غير مدفوع عن السبق

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

سبق نمبر (5)

(التمرین الاول)

(اغراض)

① دنوت تواضعا // // // الخ	بیان امکان المشبہ
② احبک یالون الشباب // // // الخ	تزیین المشبہ
③ فضل ذی العلم // // // الخ	تقریر حال المشبہ
④ واصبحت من لیلی // // // الخ	//
⑤ واذا اشار محدثا // // // الخ	تقبیح المشبہ
⑥ لی منزل کوجار // // // الخ	تقبیح المشبہ
⑦ اراہ قالب جسمی // // // الخ	بیان حال المشبہ
⑧ غدیر ثرجرج // // // الخ	تزیین المشبہ
⑨ ماھو عبد // // // الخ	تزیین المشبہ
⑩ خبرینی ماذا کرھت // // // الخ	تزیین المشبہ
انا کعیش الادیب	تقبیح المشبہ
⑮ وانا ابن سوداء // // // الخ	تقبیح المشبہ
⑪ کانہ جزء لایتجزأ من لیل او --- // // فؤاد	بیان مقدار حال المشبہ

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

(التمرين الثاني)

① الغرض منها بيان حال النمر؟
① كان النمر اسد في صولته

② الغرض منه بيان حال الكرة الارضية؟
② الكرة الارضية كالبرتقالة في استدارها

③ الغرض منه بيان مقدار حال دواء مرّ؟
③ اكل المريض دواءً مرّا كانه علقم

④ الغرض منه بيان مقدار حال نار شبت في منزل؟
④ النار التي شبت في منزل نار جهنم

⑤ الغرض منه تقرير حال طائش " " "؟
⑤ الطائش الذي يرمي نفسه في المهالك كالفراش يرمي نفسه على القنديل

⑥ الغرض منه بيان حال من يعيش " " "؟
⑥ من يعيش ~~ظلام الباطل~~ ويؤدي نور الحق كالخفاش الذي يعيش في الظلام ويؤدي الضرار

⑦ الغرض منه بيان امكان العظيم من شيء حقير؟
⑦ الحرب العظيمة اثارت كلمة صغيرة كالشرر الصغير

⑧ الغرض منه بيان امكان ان التعب ينتج راحة ولذة؟
⑧

⑨ لتزيين الكلب؟
⑨ الكلب كالصديق في الوفاء

⑩ لتزيين ~~الكلب~~ الشيخوخة؟
⑩ بڑھاپا زندگی کے پھلوں کا پکنا ہے / الشيخوخة تنضج ثمار الحياة

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

(11) لتقبیح الصیف؟

(11) الصیف نار جہنم

(12) لتقبیح الشتاء؟

(12) الشتاء کالثلج بد ارتعد
کالشیئ الذی ترتعد بہ

(التمرین الثالث)

اشرح بایجاز الابیات الاکتیہ وبین من کم تشبیہ فیھا

☆ وقانا ---- الخ

تشریح - شاعر کہتا ہے کہ سخت گرمی کا عالم تھا تو ہم ایک ایسی باری میں آئے جس کو موسلہ دھار بارش نے سیراب کیا تو اس باری نے ہمیں شدت حرارت سے بچایا پھر اس کے بعد باری میں درخت کے سایہ کے نیچے اترے تو اس نے شفقت کی جیسا کہ دودھ پلانے والی اپنے شیر خوار بچہ شفقت کرتی ہے پھر ہمیں پیاس لگی تو اس کا پانی پیا اسے میٹھا تھا جیسے کہ شرابی کی شراب

مشبہ	مشبہ بہ	اغراض
(1) نزلنا زوحۃ	〃 الخ	بیان مقدار حال مشبہ
(2) واشفا علی	〃 الخ	بیان مقدار حال مشبہ

Scanned by CamScanner

سبق نمبر (۶)

Page No.:
Date :

(التشبیہ المقلوب)

(التمرین الاول)

~~① وجہ الصباح کلون غرتہ ---- الخ~~

① الصبح فی طرۃ لیل مسفر ---- الخ - اس جملے کو تشبیہ کے معروف طریقے پر نہ لایا گیا کیوں کہ روشن رات کے کنارے میں جو صبح نمودار ہوتی اسے سرخ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی سے تشبیہ دی ہے حالانکہ سرخ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کو روشن رات کے کنارے میں جو صبح نمودار ہوتی تھی اس سے تشبیہ دینی چاہیئے تھی

② فی حمرۃ الورد مشکل ---- الخ - اس جملے کو تشبیہ کے معروف طریقے پر نہ لایا گیا کیوں کہ گلاب کی سرخی میں محبوبہ کے رخسار کی چمک سے تشبیہ دی اور ٹھوڑی کے لچک کو محبوبہ کی قد کی لچک سے تشبیہ دی ہے حالانکہ اس کے برعکس تشبیہ دینی چاہیئے تھی یعنی کے محبوبہ کے رخسار کی چمک کو گلاب کی سرخی کی چمک سے اور محبوبہ کی قد کی لچک کو ٹہنی کے لچک سے تشبیہ دینی چاہیئے تھی

③ کانما حین لجت ---- الخ - اس جملے کو تشبیہ کے معروف طریقے پر نہ لایا گیا کیوں کہ تالاب کے موجوں کو خلیفہ کے ہاتھ اسرار کرنے جب ہاتھ کی وادی ہے اس سے تشبیہ دی ہے حالانکہ خلیفہ کے ہاتھ اسرار کرنے کو تالاب کے موجوں سے تشبیہ دینی چاہیئے تھی

④ سارت بنا السفینۃ ---- الخ اس جملے کو تشبیہ کے معروف طریقے پر نہ لایا گیا کیونکہ ہمیں سمندر میں سفینہ کا لے کر چلنے کو محبوب کی عطا سے تشبیہ دی ہے اور چودہویں کے چاند کی روشنی کے کھلنے کو محبوب کے چہرے کے جمال سے تشبیہ دی ہے حالانکہ محبوب کی عطا کو ~~ہمیں~~ سمندر میں سفینہ کا لے کر چلنے سے اور محبوب کے چہرے کے جمال کو چودہویں چاند کی روشنی کے کھلنے سے تشبیہ دینی چاہیئے تھی -

(التمرین الثانی)

① کان سواد اللیل شعر واحمہ - تشبیہ مقلوب ہے - کیوں کہ رات کی تاریکی کو کالے بال سے تشبیہ دی ہے (مشبہ بہ میں مبالغہ کرنا)

② یزود الاعادی فی السماء ---- الخ - تشبیہ غیر مقلوب ہے - کیوں کہ اس میں تشبیہ کے معروف طریقے سے تشبیہ دی ہے - جنگ کے وقت زمین میں گرد و غبار جو ہوتی ہے اس کو آسمان کے بادل سے تشبیہ دی ہے اور اسکے نیزے کو ستاروں سے تشبیہ دی ہے (بیان حال المشبہ)

(ب) اسلئے کہ ایک تشبیہ غیر مقلوب (بیان حال المشبہ)

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

③ كان المنزل كلامك الخ - تشبیہ مقلوب ہے کیوں کہ اس میں تشبیہ کے معروف
(الف) طریقے پر نالا یا گیا ہے - وہ اس طور پر کہ تیر کو محبوب کے کلام سے اور مسلدھار بارش کو
(ب) محبوب کی عطا سے تشبیہ دی ہے حالانکہ محبوب کے کلام کو اور محبوب کی عطا کو تیر سے
اور مسلدھار بارش سے تشبیہ دینی چاہئے تھی (مشبہ بہ بیان کرنے میں مبالغہ کرنا)

④ کلمانی ولاؤر --- الخ - تشبیہ غیر مقلوب ہے کیوں کہ اس میں تشبیہ کے معروف
طریقے پر تشبیہ دی ہے - اپنی بات کو گردن کے ہار سے تشبیہ دیا ہے (تزیین المشبہ)

⑤ ثم یعثنا بجواد --- الخ - تشبیہ مقلوب ہے کیونکہ اس میں تشبیہ کے معروف طریقے
پر تشبیہ نہیں دی ہے وہ اس طور پر کہ محبوب کے چہرے کو صبح سے اور سارا بدن کو تاریکی
سے تشبیہ دی ہے حالانکہ اس کا برعکس ہونا چاہئے تھا (وعلی ھذا القیاس) (تزیین المشبہ)

(التمرین الثالث)

① فی راس مشرفۃ حصاھا لؤلؤ وثراھا مسک شاب بعنبر
لؤلؤ ھا حصا - مسکھا المشوب بعنبر ثراب

② وکانت بد الفتح بن خاقان عندکم بد الغیث عند الارض حرقھا المحل
کانت بد الغیث عند الارض حرقھا المحل بد الفتح بن خاقان عندکم

③ لست انساہ اذ بدا من قریب بعید یتثنی تثنی الغصن غضا
✗ لست انساہ اذا تثنی الغصن غضا یتثنی بدا من قریب بعید
✓ لست انساہ اذ بدا من بعید یتثنی الغصن غضا وتثنی الغزل

④ اشرق عن بشر ھو النور فی الضحا وصافی باخلاق ھی الطل فی الربح
اشرق عن بشر فی الضحا النور کھو وصافی باخلاق الطل کھی فی الصبح

Scanned by CamScanner

سبق نمبر (7)

Page No.:
Date :

(التمرین الاول)

المجاز	العلاقۃ	قرینہ
① قطرد (ثانی)	المشابہت	قرینہ لفظیہ ہے اور وہ "العقر" ہے
② الشمس (ثانیہ)	//	قرینہ لفظیہ ہے اور وہ "فی لثامہ" ہے
③ الصمصام (ثانیہ)	//	قرینہ حالیہ ہے جو کہ قیاس سے سمجھا جا رہا ہے
④ اعنلث (ثانیہ)	//	قرینہ لفظیہ ہے اور وہ "ارض" ہے
⑤ مان (ثانیہ)	//	"قرینہ لفظیہ ہے اور وہ "مفرب سیفہ" ہے
⑥ سار (ثانیہ)	//	قرینہ لفظیہ ہے اور وہ "النصر" ہے
⑦ بنیت (ثانیہ)	//	قرینہ لفظیہ ہے اور وہ "الفخار" ہے

(التمرین الثانی)

1 أمن الحقیقۃ ام من المجاز کلمۃ (الشمسین) فی قول المتنبی فرتی اخت سیفہ الدولۃ ؟

فلیت طالعۃ الشمسین ... الخ اس شعر میں لفظ "شمسین" آیا ہے جو کہ تثنیہ ہے تو اس میں ایک شمس سے مراد حقیقی معنی ہے اور ایک شمس سے مجازی معنی وہ سیف الدولۃ ہے

② احقیقۃ ام مجاز کلمۃ (بدا لہ) فی قول الشاعر

وقد نظرت بدر الوجی ... الخ اس شعر میں لفظ "بدر" جو ہے تو اس میں دو اعتبار ہیں ایک اعتبار سے حقیقی معنی ہے اور ایک اعتبار سے مجازی معنی ہے تو ممدوحہ کے اعتبار سے کہ جب ممدوحہ "بدر" کو دیکھے تو اس اعتبار سے یہ حقیقی معنی ہے اور شاعر کے اعتبار سے کہ وہ اپنی ممدوحہ کی طرف دیکھے تو وہ اس کے یعنی ممدوحہ کے چہرے کو "بدر" سے تشبیہ دے رہا ہے جو کہ مجازی ہے۔

③ احقیقۃ ام مجاز کلمۃ (لیالی) فی قول المتنبی

Scanned by CamScanner

① دائیں

Page No.:
Date:

شتت ثلاث ذوائب من شعرها ... الخ اس شعر میں شاعر کہہ رہا ہے کہ میری محبوبہ نے ایک تاریکی رات میں اپنے بالوں کی تین چوٹیاں بکھیر سی تو اس نے مجھے چار راتیں دکھائی تو درحقیقت اس میں تین راتوں سے مراد تین چوٹیاں ہیں جو کہ مجاز ہے ایک رات سے مراد تاریکی رات ہے جو کہ حقیقی معنی ہے

④ حقیقۃ ام مجاز کلمۃ (القمرین) فی قول الممتنی ؟

استقبلت قمر السماء ... الخ تو اس میں لفظ "قمرین" آیا ہے اس سے ایک قمر سے مراد حقیقی معنی ہے اور ایک قمر سے مراد محبوبہ کا چہرہ ہے جو کہ مجازی ہے۔

(التمرین الثالث)

① استعمل الاسماء الاتیۃ استعمالا حقیقیۃ مرۃ و مجازیا اخری لعلاقۃ المشابھۃ :

① البرق (بجلی کی چمک) = تخجل البرق لمعۃ برق ثغر حبیبی
② الریح (ہوا) = اسرجت الریح فستیقظت بھا الریاح
③ المطر (بارش) = مطر من یدیک مطر السماء
④ الدرر (موتی) = نثی الخطیب الدرر فاعاب الدرر
⑤ الثعلب (لومڑی) = رایت الثعلب یلید لقومہ کیدا فیعجز الثعلب
⑥ النسر (گدھ) = حلق فی لسماء مصر نسر استقل المسافرین فلن یعج من ھوند نسر والسماء
⑦ النجوم (ستارے) = رایت فی الحدیقۃ نجوما بیضاء کنجوم السماء
⑧ الحنظل (اندرائن) = رب یشم اذا قد النظم الحنظل قبل ان یعرف معنی الحنظل

② استعمل الافعال الاتیۃ استعمالا حقیقیۃ مرۃ و مجازیا اخری لعلاقۃ المشابھۃ :

① غَرِقَ (غرق ہونا) = غرقت السفینۃ فغرقت امال اصحابھا
② قَتَلَ (قتل کرنا) = من قتل نفسا فقتل عزتہ
③ مَزَّقَ (چاک کرنا) = مزقت المراۃ جیبھا بعد ان مزق الدھر شمل اھلھا
④ شَرِبَ (پینا) = من شرب الخمر تشرب الخمر عقلہ
⑤ دَفَنَ (دفن کرنا) = دفنوا ہ فدفنوا العلم
⑥ اَرَاقَ (بہانا) = من اراق دمًا محرما فقتل اراق مروءتہ
⑦ رَمَی (پھینکنا) = رمانا العدو بنبالہ بعد ان رمانا بہ بھالہ
⑧ سَقَطَ (گرانا) = من سقط فی الامتحان سقط من الشاھق

Scanned by CamScanner

سبق نمبر (۱)

Page No.:
Date :

(التمرین الاول)

اجر الاستعارہ التصریحیۃ التی تحتھا خط فیما یاتی:

(۱) کل زنجیۃ کان سوادہ ۔۔۔۔۔ الخ

کشتی کو تشبیہ دی گئی ہے حبشہ سے "جامع دونوں میں سواد ہے پھر مشبہ بہ زنجیہ (حبشہ) پر دلالت کرنے والا لفظ مشبہ یعنی سفینہ کے لئے عاریت پر لیا گیا پس استعارہ تصریحیہ ہے اور قرینہ حالیہ ہے پھر کشتی کے سیاہ تارکول کو کھال سے تشبیہ دی اور وہ جلد کے معنی میں ہے اس وجہ جامع کے ذریعے کہ ہر ایک اپنے ماتحت کو چھپاتا ہے پھر مشبہ بہ پر دلالت کرنے والے لفظ "اھاب" کو مشبہ کے لئے مستعار لے لیا گیا اور وہ کشتی کا تارکول ہے لہذا استعارہ تصریحیہ ہے اور قرینہ حالیہ ہے۔

(۲) واذا لمع البرق ۔۔۔۔۔ الخ

استرہ کو بجلی کے ساتھ تشبیہ دی چمک کی وجہ سے جامع کے سبب اور مشبہ بہ "البرق" پر دلالت کرنے والے لفظ کو مشبہ "موسی" کے لئے مستعار لے لیا گیا لہذا استعارہ تصریحیہ ہے اور قرینہ لفظیہ ہے اور وہ کلمہ "فی کفہ" ہے

(۳) جمع الحق لنا فی امام فتل البخل۔

بخل کی برعلامت سے بچنے کو قتل کے ساتھ تشبیہ دی وجہ جامع ہر ایک میں زوال ہونا ہے لہذا استعارہ تصریحیہ اور قرینہ لفظیہ ہے اور وہ کلمہ "بخل" ہے

(۴) واحیا السماحا ۔۔

مٹی ہوئی سخاوت کی تجدید کو احیا کے ساتھ تشبیہ دی گئی کیوں کہ ہر ایک میں ایجاد بعد العدم ہے استعارہ تصریحیہ اور قرینہ لفظیہ ہے وہ کلمہ "السماحا" ہے

(التمرین الثانی)

(۱)

فضل کو انسان سے تشبیہ دی گئی پھر مشبہ بہ کو حذف کر کے اس کی طرف اس کے لازم "عیون" سے اشارہ کر دیا گیا پیش استعارہ مکنیہ ہے اور قرینہ حالیہ ہے اور وہ عیون کو فضل کے لئے ثابت کرنا ہے۔ مجد کو انسان سے تشبیہ دی گئی پھر مشبہ بہ کو حذف کر کے اس کی طرف اس کے ایک لازم "اذن" کے ذریعے اشارہ کر دیا گیا پس استعارہ مکنیہ ہے اور قرینہ آذان کو مجد کے لئے ثابت کرنا ہے

Scanned by CamScanner

(2)

سیوف کو رجال سے تشبیہ دی گئی ہے اور مشبہ بہ کو حذف کرکے اس کی طرف اس کے ایک لازم "اقسم" سے اشارہ کیا گیا تو استعارہ مکنیہ ہے اور قرینہ مقسم کو ثابت کرنا تلواروں کے لیے۔

(3)

گمراہی کو انسان سے تشبیہ دی گئی ہے اور مشبہ بہ کو حذف کرکے اس کی طرف اس کے ایک لازم "یسحب ذیلہ" سے اشارہ کر دیا گیا تو استعارہ مکنیہ ہے اور قرینہ دامن سمیٹنے کو گمراہی کے لیے ثابت کرنا ہے۔

(التمرین الثالث)

عین التصریحیۃ و المکنیۃ من الاستعارات التی تحتھا خط مع بیان السبب

مثال	نوع استعارہ	سبب
ا) یصومون	تصریحیہ	اس میں مشبہ بہ سے صراحت کی گئی ہے روزے کے عمل سے رُک جانا مشبہ ہے
یفطرون	تصریحیہ	اس میں مشبہ بہ کے لفظ سے صراحت کی گئی ہے اور گناہ کا اقتراب مشبہ ہے
ب) یسحبن المال	مکنیہ	یہاں مشبہ بہ "ابل" محذوف ہے جس کو مال سے تشبیہ دی
معزول المعروف	مکنیہ	یہاں بھی مشبہ بہ "ابل" محذوف ہے
ج) المنایا الاعداء محذوف	مکنیہ	یہاں مشبہ بہ "اعداء" محذوف ہے
املاکہ	مکنیہ	یہاں مشبہ بہ "الحنود" محذوف ہے
د) عیونھا	مکنیہ	عیون کے بعد مشبہ بہ "الرجل" محذوف ہے اور "الرجل" کے لوازمات میں سے ایک لازم کو ذکر کر دیا ہے
ر) الخلافۃ الغادۃ محذوف	مکنیہ	یہاں مشبہ بہ "الغادۃ" محذوف ہے
ز) ضحک المشیب	مکنیہ	انسان محذوف ہے جو کہ مشبہ بہ بن رہا ہے

Scanned by CamScanner

سبق نمبر (9)

Page No.:
Date :

(الاستعارۃ الی اصلیۃ وتبعیۃ)

☆ بین الاستعارۃ الاصلیۃ والتبعیۃ فیما یاتی

(التمرین الاول)

بین الاستعارۃ الاصلیۃ والتبعیۃ فیما یاتی

(ا الف) اذا ما ضافح الاسماع یومًا ... الخ اس شعر میں لفظ "صافح میں وصل" محذوف ہے اس میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے۔

(ب) الضمائر والقلوب میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے جس میں "ضمائر اور قلوب" کو انسانوں سے تشبیہ دی

② (الف) بلد صحبت بہ الشبیبۃ والصبا ... الخ اس میں "شبیبۃ اور صبا" میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے اس میں جوانی اور بچپنے کو دوست کے ساتھ تشبیہ دی ہے

(ب) لبشت اور لھو میں سے لبست سے پہلے طمنعت محذوف ہے یہاں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے اور لھو میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے لھو کے بعد انسان محذوف ہے

③ (الف) حیتک عنا شمال طاف طائفھا ... الخ اس میں لفظ شمال میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے مشبہ بہ انسان محذوف ہے۔

(ب) لفظ "غصن" میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے اس میں انسان مشبہ بہ محذوف ہے اور لفظ ترای میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے اس میں پرندوں کے چہچہانے کو تشبیہ دی

④ واذا السلاح اضاء منہ رای العدا ... الخ میں لفظ اضاء میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے اس سے پہلے لمع مشبہ محذوف ہے۔ اور لفظ تالق میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے اس سے پہلے بھی لمع محذوف ہے۔

⑤ وادھم یستمد اللیل منہ ... الخ میں لفظ لیل کو رجل سے تشبیہ دی ہے اس میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے اس میں مشبہ بہ "رجل" محذوف ہے اور لفظ "ثریا" میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے اس میں مشبہ "جبھۃ" محذوف ہے

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

⑥ یا کوکبا ما کان اقصر عمرہ ---الخ لفظ "کوکب" میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے اس میں مشبہ "ابن" محذوف ہے

⑦ ضوء تشعشع فی سواد ذوائبی ---الخ لفظ "ضوء" میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے اس میں بڑھاپے کو ضوء سے تشبیہ دی ہے - اور شباب میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے اس میں شباب کو انسان سے تشبیہ دی

⑧ ملات جوانبہ الفضاء وعانقت ---الخ لفظ "عانقت" میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے اس میں مشبہ ملامست محذوف ہے

⑨ یضاحکھا الضحی طورا طورا ---الخ لفظ "ضحی" میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے اس میں مشبہ بہ انسان محذوف ہے

⑩ ولمۃ کنت مشغوفا بجدتھا ---الخ لفظ "شیب" میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے اس میں مشبہ بہ انسان محذوف ہے۔

⑪ اعطاف الغصون لھا نشاط ---الخ لفظ "غصون" اور "نسیم" دونوں میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے - دونوں میں مشبہ بہ انسان محذوف ہے۔

⑫ مالیساری اللھو فی لیل الصبا ---الخ لفظ "خیل" میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے

(التمرین الثانی)

★ اجعل الاستعارات التبعیۃ الاتیۃ الاصلیۃ

(1) ان رمد امطرت عینای سحا فعین ---الخ — بوارق فی مفرقی تلمع

(2) عند ما وجد تقارب القلوب — ان التباعد لا یضر

(3) انما سحابۃ زاد بکاھا وزاد ضحکہ برقھا ودنت بالارض مرخاۃ الطنب

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

(التمرین الثالث)

☆ اجعل الاستعارات الاصلیۃ تبعیۃ فیما یاتی

(1) شر الناس من یرضی بان یھدم دینہ و دنیا ہ

(2) من یشتری النفوس بالاحسان خیر ممن یبعھا بالعدوان

(3) ان خاض فیما لا یعنیہ وفر من الحق من السباب عثارہ

(4) خیر ما یشغل الشباب تکبح النفس عند جموحھا

سبق نمبر (15)

☆ تقسیم الاستعارۃ الی مرشحۃ ومجردۃ ومطلقۃ (التمرین اول)
بین نوع کل استعارۃ فیما یاتی وعین الترشیح الذی بھا۔

(1) وقد کشبت ایدی الربیع صحائفا الخ اس شعر میں لفظ الربیع میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے الربیع کے بعد انسان محذوف ہے کشبت، صحائف اور سطور میں ترشیح ہے۔

(2) اذا ما الدھر جرعلی اناس کلا کلہ الخ - اس مثال میں لفظ الدھر میں استعارہ مکنیہ اصلیہ ہے اور "اناس" میں ترشیح ہے۔ "الدھر" کے بعد مشبہ بہ جمل محذوف ہے

(3) نامت نواطیر مصر عن ثعالبھا ... الخ اس مثال میں "نواطر" اور "ثعالب" میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے اور "ثمن اور عناقید" میں ترشیح ہے نواطر سے پہلے مشبہ شرفاء اور ثعالب سے پہلے مشبہ اشراء محذوف ہے۔

(4) والموت ینحط فی الجموع وحولہ ... الخ اس شعر میں لفظ موت میں استعارہ مکنیہ ہے اور موت کے بعد قائد محذوف ہے اجناد اور انصل میں ترشیح ہے

(5) رایت حبال الشمس کفہ حابل ... الخ اس مثال میں لفظ حبال میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے حبال سے پہلے مشبہ "اشعۃ" محذوف ہے کفہ حابل تخییلیہ بنا میں ترشیح ہے

(6) نروح بنا والموت ظمان ساغب ... الخ اس شعر میں لفظ الزمان میں استعارہ مکنیہ ہے زمان کے بعد مشبہ بہ انسان محذوف ہے شبعۃ اور ھرم میں ترشیح ہے

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date :

(6) نامت ھمومی عنی حین قلت بھا --- الخ اس شعر میں لفظ ھموم میں استعارہ مکنیہ ہے اور ھموم کے بعد مشبہ بہ عدو محذوف ہے تخییل ہے ترشیح ہے

(8) حاذر ان تقتل وقت شبابك --- الخ اس مثال میں لفظ تقتل میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے تقتل سے پہلے مشبہ تضیع محذوف ہے ترشیح آخری جملہ میں ہے

(9) لنا جلساء لا نمل حدیثھم --- الخ اس شعر میں لفظ جلساء میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے جلساء سے پہلے مشبہ کتب محذوف ہے لا نمل حدیثھم آخری تک ترشیح ہے

(10) لما انتضیتك للخطوب کفیتھا --- الخ اس شعر میں لفظ انتضیتك میں "ك" ضمیر خطاب میں استعارہ مکنیہ ہے سیف مشبہ بہ محذوف ہے دوسرا مصرعہ ترشیح ہے

(11) تلطخ فلان بعار لن یغسل --- الخ اس شعر میں لفظ تلطخ میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے وصل ذمالیہ مشبہ محذوف ہے لن یغسل عنہ ابدا کے ذکر میں ترشیح ہے

(التمرین الثانی)

☆ (ما فی الاستعارات الاتیۃ و ابن التجریہ الذی بھا)

(1) رحم اللہ امرا الجم نفسہ --- الخ اس مثال میں نفسہ میں استعارہ مکنیہ ہے بیان مشبہ بہ فرس محذوف ہے بابعادھا عن شھواتھا میں تجریہ ہے

(2) اشتر بالمعروف عرضك من الذی --- الخ اس مثال میں "اشتر" میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے "احفظ" مشبہ محذوف ہے "اذی" تجریہ ہے

(3) اضاء رایہ مشکلات الامور میں لفظ "رایہ" میں استعارہ مکنیہ ہے اور مشبہ بہ مصباح محذوف ہے۔ مشکلات الامور کا ذکر تجریہ ہے

(4) ~~انطلق لسانہ عن عقالہ الخ~~ میں لفظ "التحلت" میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے مشبہ "تومت" محذوف ہے ارقاء اور تسھیداً کے ذکر میں تجریہ ہے

(5) انطلق لسانہ عن عقالہ --- الخ میں لفظ لسانہ میں استعارہ مکنیہ ہے اس مشبہ بہ جمل محذوف ہے اوجز و اعجز میں تجریہ ہے

(6) و غیبت النوی الظلمات --- الخ میں لفظ ظلمات میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے مشبہ الشباء محذوف ہے براقع و حجاب میں تجریہ ہے

(7) لا تنخض فی حدیث لیس --- الخ اس مثال میں لفظ لا تنخض میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے مشبہ لا تعنیہ محذوف ہے لیس من حقك سماعہ کے ذکر میں تجریہ ہے

(8) لا تتفکھوا باعراض الناس --- الخ اس مثال میں لفظ لا تتفکھوا میں استعارہ تصریحیہ تبعیہ ہے اس میں آبرو ریزی کو پھل سے تشبیہ دی اور مشبہ حذف کر دیا فشی الخلق الجمیلۃ میں تجریہ ہے

(9) جبل وکید حسامہ ھند --- الخ اس مثال میں حسام ھندہ میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے اور مشبہ لسان محذوف ہے۔ لہ کلام مسدد کے ذکر میں تجریہ ہے

Scanned by CamScanner

Page No.:
Date:

(10) انبتت الارض بالنبات والزهر -- الخ اس مثال میں انبتت میں استعارہ تصریحیہ ہے اور مشبہ البسبت محذوف ہے نبات اور زھر کا ذکر تجرید ہے

(11) تبسم البرق فی اضاء ما حولہ -- الخ اس مثال میں البرق میں استعارہ مکنیہ ہے مشبہ بہ انسان محذوف ہے اضاء ما حولہ کے ذکر میں ہونے کی تجرید ہے

(التمرین الثالث)

☆ بین لم کانت الاستعارات الاتیۃ مطلقۃ واذکر نوعھا

(1) قال اعرابی فی الخمر: لا تشرب ما یشرب عقلی اس مثال میں یشرب میں استعارہ تصریحیہ ہے اور یشرب سے پہلے یغیب العقل مشبہ محذوف ہے - یہاں قرینہ عقلیہ ہے اور استعارہ مطلقہ ہے اس کے مشبہ اور مشبہ بہ کے مناسبات سے خالی ہونے کی وجہ سے

(2) یا بدر یا بحر یا غمامۃ -... الخ اس مثال میں بدر بحر غمام لیث شری حمام رجل ان سب میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے اور قرینہ نداء ہے سب میں استعارہ مطلقہ ہے کیوں کہ سب میں مشبہ بہ اور مشبہ کے مناسبات مذکور نہیں ہیں

(3) التراب یابس والمال عابس اس مثال میں لفظ مال استعارہ مکنیہ ہے کیوں کہ یہاں مشبہ بہ انسان محذوف ہے قرینہ مال کے لئے اداسی ثابت کرنا ہے - انسان کا لازم عابس مذکور ہے اور یہاں استعارہ مطلقہ ہے کیوں کہ مشبہ بہ اور مشبہ کے مناسبات سے خالی ہے

(4) قال تعالیٰ: اولئک الذین اشتروا --- الخ اشتروا میں استعارہ تصریحیہ ہے اور مشبہ اختاروا محذوف ہے اور مطلقہ ہے کیوں کہ مشبہ اور مشبہ بہ کے مناسبات سے خالی ہے

(5) رایت جبالا تمنحر العباب اس مثال میں لفظ جبال میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے اور مشبہ جاریات محذوف ہے اور تمنحر العباب قرینہ ہے اور یہاں مطلقہ ہے کیوں کہ مشبہ اور مشبہ بہ کا کوئی بھی مناسب مذکور نہیں -

(6) طار الخبر فی المدینۃ اس مثال میں خبر میں استعارہ مکنیہ ہے یہاں خبر کو پرندوں سے تشبیہ دی اور مشبہ بہ کو حذف کرکے اس کے لازم طار کو ذکر کر دیا

(7) عنی الطیر انشودۃ تفوق الاغصان اس مثال میں الطیر میں استعارہ مکنیہ ہے اس میں پرندوں کو انسان سے تشبیہ دی اور مشبہ بہ کو حذف کرکے اس کے لازم متی کو ذکر کر دیا

(8) بروزت الشمس من خدرھا اس مثال میں شمس میں استعارہ تصریحیہ اصلیہ ہے اس میں حسین عورت کو شمس سے تشبیہ دی مشبہ کو حذف کر دیا اور استعارہ مطلقہ ہے کیوں کہ مشبہ مشبہ بہ کا کوئی بھی مناسب (کرہی) ذکر نہیں

(9) یھجم علینا الدھر -... الخ دھر میں استعارہ مکنیہ ہے اس میں زمانہ کو قائد و پیشوا سے تشبیہ دی اور مشبہ بہ کو حذف کرکے اس کے لازم یھجم سے اس کی طرف اشارہ کر دیا -

ختم شد

محمد عرفان رضا قادری (دورہ - خامسہ)

Scanned by CamScanner